प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:09 / Issue : 50 Wednesday 22 Sep 2026 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلدنمبر۹،شمارہ نمبر۵۰،مورخہ ۲۲ستمبر۲۰۲۶ء،بروزبدھ،۱۰ربیع الآخر۱۴۴۸ھ، قیمت ۲روپے،صفحات:۴

ریاست میں SIR کے ذریعے 3.28 کروڑ ووٹروں کے نام خارج کیے گئے: ہرش وردھن سپکال

مشکوک ووٹروں کے نام بوتھ وار شائع کیے جائیں، اعتراضات کے لیے تین ماہ کی مہلت دی جائے، کانگریس وفد کا چیف الیکٹورل آفیسر سے مطالبہ

(خصوصی رپورٹ: ضمیر قاضی)

ممبئی، 22 ستمبر: بھارتیہ جنتا پارٹی الیکشن کمیشن کے ذریعے ووٹروں کے نام خارج کرکے انہیں ووٹ دینے کے آئینی حق سے محروم کر رہی ہے۔ ملک بھر میں جاری یہ سازش مہاراشٹر تک بھی پہنچ گئی ہے اور ایس آئی آر کے نام پر ریاست کے 3 کروڑ 28 لاکھ ووٹروں کے نام خارج کیے گئے ہیں۔ الیکشن کمیشن نہ تو خارج کیے گئے ووٹروں کی فہرست جاری کر رہا ہے اور نہ ہی اس سلسلے میں مکمل اعداد و شمار فراہم کر رہا ہے۔ یہ ایک بڑی سازش ہے اور ووٹ کا حق چھین کر جمہوریت کا گلا گھونٹنے کی کوشش ہے، یہ سنگین الزام کانگریس کے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے منگل کو عائد کیا۔

ہرش وردھن سپکال کی قیادت میں کانگریس کے ایک وفد نے آج ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر ایس۔ چوکالنگم سے ملاقات کی۔ وفد میں قانون ساز کانگریس پارٹی کے رہنما وجے وڈیٹیوار، کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن اور سابق وزیر نسیم خان، قانون ساز کانگریس پارٹی کے نائب قائد امین پٹیل، رکن اسمبلی بھائی جگتاپ، ریاستی کانگریس کے نائب صدر راجیش شرما، ریاستی جنرل سکریٹری ایڈووکیٹ سندیش کونڈویلکر اور ابھجیت سپکال سمیت دیگر موجود تھے۔ انتخابی افسر سے ملاقات کے بعد ذرائع ابلاغ سے گفتگو کرتے ہوئے سپکال نے کہا کہ ریاست میں ووٹروں کی تعداد 9 کروڑ 78 لاکھ تھی۔ اگر اس میں سے 3 کروڑ 28 لاکھ ووٹروں کو خارج کر دیا جائے تو صرف 5.6 کروڑ ووٹر باقی رہتے ہیں۔ حکومت کے اعداد و شمار کے مطابق مہاراشٹر کی آبادی 12 کروڑ اور بالغ آبادی 10 کروڑ سے زیادہ ہے۔ ان اعداد و شمار کے لحاظ سے ریاست میں 10 کروڑ سے زائد ووٹر ہونے چاہئیں، لیکن الیکشن کمیشن کے اعداد و شمار کے مطابق یہ تعداد صرف 5.6 کروڑ ہے۔ حکومت کے مختلف محکموں کے اعداد و شمار میں اتنا فرق کیوں ہے؟ اس سے الیکشن کمیشن کے دوہرے معیار اور لاپروائی کا اظہار ہوتا ہے۔

سپکال نے کہا کہ ریاست میں گنیش اتسو سمیت دیگر تہواروں کے دوران دعوے اور اعتراضات درج کرانے کے لیے الیکشن کمیشن نے 31 اگست سے 30 ستمبر تک کی مدت مقرر کی ہے۔ اس مدت میں مزید تین ماہ کی توسیع کی جانی چاہیے، لیکن الیکشن کمیشن کی جانب سے اس سلسلے میں مثبت جواب نہیں ملا۔ انہوں نے کہا کہ 'اینومریبل' زمرے میں شامل ایک کروڑ 22 لاکھ ووٹروں کو الیکشن کمیشن نے نوٹس جاری نہیں کیے ہیں۔ تمام مشکوک ووٹروں کے 3 کروڑ 28 لاکھ ناموں اور متعلقہ اعداد و شمار کو الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ پر اسمبلی حلقہ وار اور بوتھ وار شائع کیا جانا چاہیے، لیکن ایسا نہیں کیا گیا۔ یہ اعداد و شمار الیکشن کمیشن کیوں پوشیدہ رکھ رہا ہے، اس کے پیچھے کیا معاملہ ہے؟ سپکال نے مزید الزام عائد کیا کہ ایس آئی آر کے ذریعے لاکھوں ووٹروں کو ان کے حق سے محروم کرنے کا سلسلہ مہاراشٹر میں بھی جاری ہے اور وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور دونوں نائب وزرائے اعلیٰ بھی اسی راستے پر چل رہے ہیں۔ ان کے مطابق یہ مہاراشٹر کے لیے ایک بڑا بحران ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے متعدد مثالوں اور ثبوتوں کے ساتھ یہ موقف پیش کیا ہے کہ بی جے پی مہایوتی حکومت 'ووٹ چوری' کے ذریعے اقتدار میں آئی ہے۔ راہل گاندھی نے بھی ثبوتوں کے ساتھ بتایا ہے کہ دیویندر فڑنویس کے حلقۂ انتخاب اور ناگپور ضلع کے کامٹھی اسمبلی حلقے میں کس طرح ووٹوں میں مبینہ بے ضابطگیاں ہوئیں۔ اس سلسلے میں راہل گاندھی کا ایک مضمون بھی اخبارات میں شائع ہوا تھا۔ سپکال نے دعویٰ کیا کہ مہاراشٹر میں 40 لاکھ ووٹروں کے اضافے کے معاملے کو بھی ثبوتوں کے ساتھ سامنے لایا گیا تھا۔ ان کے مطابق اب 75 لاکھ ووٹروں کا کوئی سراغ نہیں مل رہا ہے اور الیکشن کمیشن نے بھی اسے تسلیم کیا ہے۔ سپکال نے دعویٰ کیا کہ انہی 75 لاکھ مبینہ فرضی ووٹروں کی مدد سے بی جے پی مہایوتی حکومت اقتدار میں آئی۔ خشک سالی کے اعلان کے لیے کسی خاص تاریخ کا انتظار کیوں؟ سپکال نے کہا کہ ریاست کے بیشتر علاقوں میں شدید خشک سالی جیسی صورتحال نظر آ رہی ہے، اس کے باوجود حکومت سروے پر اصرار کر رہی ہے۔ حکومت کہہ رہی ہے کہ 5 اکتوبر کے بعد سروے کے احکامات دیے جائیں گے۔ کرناٹک حکومت نے خشک سالی کا اعلان کر دیا ہے، لیکن مہاراشٹر حکومت ابھی تک فیصلہ نہیں کر رہی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ریاست میں مجموعی طور پر خشک سالی کا اعلان کیا جائے اور کسانوں کے بینک کھاتوں میں فی ہیکٹر ایک لاکھ روپے کی امداد جمع کی جائے۔ مرکز سے اضافی امداد ضرور حاصل کی جائے، لیکن ریاستی حکومت نے شکتی پیٹھ ہائی وے کے لیے 78 ہزار کروڑ روپے کی رقم مختص کی ہے، اس رقم کو کسانوں کی مدد کے لیے استعمال کیا جائے۔

پارٹی میں شمولیت کے لیے بی جے پی کی جانب سے بلیک میلنگ کا الزام: سابق رکن اسمبلی راہل بونڈرے کو راہل گاندھی کی جانب سے فون کرکے پارٹی نہ چھوڑنے کی اپیل کیے جانے کے سوال پر سپکال نے کہا کہ کانگریس پارٹی ایک خاندان کی طرح ہے، یہ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کا موقف ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاملہ صرف ایک لیڈر کا نہیں ہے بلکہ بی جے پی کی جانب سے مبینہ طور پر بلیک میلنگ اور دھمکی کے ذریعے لوگوں کو پارٹی میں شامل کرانے کے واقعات مسلسل سامنے آئے ہیں۔ ان کے مطابق 'ایک ملک، ایک پارٹی' ان کا منصوبہ ہے۔ اس طرح کی مبینہ آمریت کی سب کو مخالفت کرنی چاہیے۔ جھوٹے مقدمات درج کرکے اپوزیشن کو ختم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ریاست میں بھی پارٹیوں کو توڑنے والا گروہ موجود ہے، اس رجحان کی مذمت کی جانی چاہیے۔

کانگریس ساحل واکوڑے کے خاندان کے ساتھ

آئی آئی ٹی بمبئی کے طالب علم ساحل واکوڑے کی خودکشی کے معاملے پر سپکال نے کہا کہ یہ اس ادارے میں اس نوعیت کا پہلا واقعہ نہیں ہے، بلکہ اس سے قبل بھی ایسے تین واقعات پیش آ چکے ہیں۔ ان کے مطابق ساحل واکوڑے کے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے، اسی وجہ سے پولیس نے ایٹروسٹی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی ساحل واکوڑے کے خاندان کے ساتھ ہے۔ ان کے دعوے کے مطابق ملک بھر میں 180 طلبہ نے خودکشی کی ہے۔ ملک کی تعلیمی پالیسی میں بڑی خامیاں ہیں، وزیر اعظم نریندر مودی کو اس معاملے پر بات کرنی چاہیے اور نئے وزیر تعلیم کو بھی اس سلسلے میں وضاحت دینی چاہیے۔ نوٹ: اوپر کی خبر میں سیاسی الزامات کو خبر کے اصل متن کے مطابق متعلقہ رہنما کے بیان کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ دستیاب سرکاری معلومات کے مطابق مہاراشٹر کے چیف الیکٹورل آفیسر کی ویب سائٹ پر SIR-2026 کے تحت ڈرافٹ ووٹر فہرست، دعوے و اعتراضات اور ASDD فہرست کی سہولت موجود ہے۔ جبکہ یکم ستمبر کو شائع ڈرافٹ فہرست میں سابقہ 78.9 کروڑ کے مقابلے میں تقریباً 72.7 کروڑ ووٹر درج ہوئے تھے؛ اس مرحلے پر نام کا ڈرافٹ فہرست میں نہ ہونا لازماً مستقل اخراج نہیں سمجھا جاتا اور دعویٰ داخل کرنے کی گنجائش دی گئی تھی۔

مکاتب دینیہ نئی نسل کے ایمان و کردار کی حفاظت کا مضبوط ذریعہ ہیں

مکاتبِ دینیہ کے معلمین، ائمۂ مساجد و ذمہ داران کے لئے واشم میں منعقدہ جلسہ عام سے مولانا ندیم صدیقی و دیگر کا خطاب

واشم: 22 ستمبر 2026ء (پریس ریلیز) مکاتبِ دینیہ کے نظام کو مزید مستحکم کرنے، ہر محلے اور بستی میں بچوں کے لیے دینی تعلیم کا انتظام کرنے، مکاتب کے معلمین اور ائمۂ مساجد کی تربیت و رہنمائی کرنے بالغان اور خواتین کے لیے دینی تعلیم کے مواقع پیدا کرنے اور نئی نسل کو قرآن کریم، نماز، روزہ، عقائد، ضروری مسائل اور سیرتِ نبوی ﷺ سے مضبوطی کے ساتھ وابستہ کرنے صوبے بھر پروگرام منعقد کئے جا رہے ہیں۔ اسی بابت گذشتہ دنوں جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام مرکز پیر غیبی مسجد، شہر واشم میں جلسہ عام حضرت مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (سرپرست دینی تعلیمی بورڈ و صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کی صدارت اور حضرت مولانا مفتی محمد روشن شاہ صاحب قاسمی (صدر دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کی سرپرستی میں منعقد ہوا۔ جس کا آغاز قرآن کریم کی تلاوت اور نعتیہ کلام سے ہوا۔ اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ ضلع واشم کے مختلف علاقوں میں مکاتبِ دینیہ کے قیام اور استحکام کے لیے منظم اور مسلسل جدوجہد جاری رکھی جائے گی اور دینی تعلیم کے دائرے کو مزید وسیع کیا جائے گا۔ اس موقع پر صدر اجلاس مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب نے اس بات پر خصوصی زور دیا کہ نئی نسل کی دینی و اخلاقی تربیت صرف کسی ایک فرد یا ادارے کی ذمہ داری نہیں بلکہ والدین، ائمۂ مساجد، معلمین، علماء، دینی اداروں اور معاشرے کے ذمہ دار افراد سب کو مل کر اس اہم فریضے کو انجام دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کو عصری تعلیم کے ساتھ بنیادی دینی تعلیم سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ہر محلے میں مکتب کا قیام، موجودہ مکاتب کا استحکام، معلمین کی تربیت، بچوں کی باقاعدہ حاضری اور والدین کی ذمہ داریوں کے سلسلے میں مسلسل بیداری پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ مولانا مفتی محمد روشن شاہ صاحب قاسمی نے مکاتب دینیہ کی اہمیت وضرورت پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ بچوں کی ابتدائی دینی تعلیم کا سب سے مؤثر اور بنیادی ذریعہ مکتب ہے۔ اگر بچوں کو کم عمری ہی سے قرآن کریم، نماز، عقائد، اسلامی آداب، اخلاق اور ضروری دینی مسائل کی تعلیم دی جائے تو ان کے اندر دین سے وابستگی اور اسلامی کردار کی مضبوط بنیاد قائم ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں صرف بچوں کے مکاتب ہی کافی نہیں، بلکہ بالغان کے مکاتب اور خواتین کے مکاتب کے قیام کی بھی بھرپور ضرورت ہے، تاکہ معاشرے کا کوئی طبقہ دینی تعلیم سے محروم نہ رہے۔ مولانا مفتی عبدالرحمن صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) نے مکاتب کے معلمین، ائمۂ مساجد اور ذمہ دار حضرات سے خطاب کرتے ہوئے ان کی ذمہ داریوں، تربیت اور تنظیمی امور پر گفتگو کی، انہوں نے واضح کیا کہ مکتب صرف بچوں کو چند سورتیں اور دعائیں یاد کرانے کا نام نہیں، بلکہ مکتب بچوں کے ایمان، عبادات، اخلاق، کردار اور اسلامی شخصیت کی تعمیر کا بنیادی مرکز ہے۔ اس لیے معلمین کو چاہیے کہ وہ بچوں کی نفسیات، ان کی عمر اور ذہنی استعداد کو سامنے رکھتے ہوئے مؤثر اور آسان تدریسی طریقہ اختیار کریں۔ یہ اہم اجلاس مولانا محمد آصف صاحب، صدر جمعیۃ علماء ضلع واشم کی زیر نگرانی اور مولانا مفتی محمد الیاس صاحب، جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع واشم کی زیر قیادت منعقد ہوا۔ ضلعی ذمہ داران نے مکاتبِ دینیہ کے کام کو مزید منظم کرنے اور دینی تعلیمی بورڈ کی سرگرمیوں کو ضلع کے مختلف علاقوں تک پہنچانے کے لیے بھرپور عزم کا اظہار کیا۔ اجلاس میں ضلع بھر سے جمعیۃ علماء کے عہدے داران و اراکین سمیت مولانا عبدالجبار صاحب، حافظ یاسین صاحب، مولانا طلحہ صاحب، مولانا عبدالرحمن صاحب، مولانا سلیم صاحب، انیس صاحب موجود تھے۔

اورنگ آباد ڈویژن گریجویٹ حلقہ

انتخاب کے لیے مثالی ضابطۂ اخلاق نافذ

چھترپتی سمبھاجی نگر (اورنگ آباد)، 22 ستمبر: مہاراشٹر قانون ساز کونسل کے اورنگ آباد ڈویژن گریجویٹ حلقہ سمیت ریاست کے گریجویٹ اور اساتذہ کے حلقوں کے دوسالہ انتخابات کا پروگرام الیکشن کمیشن آف انڈیا نے جاری کر دیا ہے۔ اورنگ آباد ڈویژن گریجویٹ حلقہ کے لیے 23 اکتوبر 2026 کو صبح 8 بجے سے شام 4 بجے تک ووٹنگ ہوگی۔ انتخابی پروگرام کے اعلان کے ساتھ ہی متعلقہ آٹھ اضلاع میں فوری اثر سے مثالی ضابطۂ اخلاق نافذ ہو گیا ہے۔ ڈویژنل کمشنر جی۔ شری کانت نے بتایا کہ انتخابی عمل الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات کے مطابق مکمل کیا جائے گا۔ انتخابی پروگرام کے مطابق 22 ستمبر 2026 کو انتخابی نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہے۔ 6 اکتوبر امیدواروں کے کاغذاتِ نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ ہوگی، 7 اکتوبر کو کاغذاتِ نامزدگی کی جانچ پڑتال کی جائے گی، جبکہ 9 اکتوبر کو امیدواروں کے نام واپس لینے کی آخری تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ ووٹنگ کے بعد 27 اکتوبر کو ووٹوں کی گنتی ہوگی اور مکمل انتخابی عمل 31 اکتوبر 2026 سے قبل مکمل کر لیا جائے گا۔ سیاسی جماعتوں کے ڈویژنل سطح کے عہدیداران کا اجلاس 23 ستمبر کو: انتخابی پروگرام اور مثالی ضابطۂ اخلاق کے سلسلے میں تسلیم شدہ قومی اور ریاستی سیاسی جماعتوں کے ڈویژنل سطح کے صدور اور سکریٹریز کا اجلاس 23 ستمبر 2026 کو دوپہر 1:30 بجے ڈویژنل کمشنر کی صدارت میں ڈویژنل کمشنر دفتر، چھترپتی سمبھاجی نگر میں منعقد ہوگا۔ متعلقہ سیاسی جماعتوں کے ڈویژنل سطح کے صدور اور سکریٹریز کو ان کی جماعتوں کے ذریعے اجلاس میں شرکت کے لیے مدعو کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ اجلاس میں اورنگ آباد ڈویژن گریجویٹ حلقہ کے ضلع وار انتخابی انتظامات، مثالی ضابطۂ اخلاق کی پابندی اور انتخابی عمل سے متعلق ضروری امور پر تبادلۂ خیال کیا جائے گا۔ اجلاس کے مکمل انتظامات متعلقہ دفتر کے ذریعے کرنے کی ہدایات بھی دی گئی ہیں۔ ڈویژنل کمشنر دفتر کی جانب سے جاری کردہ مکتوب کے مطابق ضلع کلکٹر و معاون ووٹر رجسٹریشن افسر، 05-اورنگ آباد ڈویژن گریجویٹ حلقہ کے ذریعے انتخابی انتظامات سے متعلق ضروری کارروائی کی جا رہی ہے۔

ایم پی ایس سی اعلیٰ سطحی کمیٹی کا

اورنگ آباد میں طلبہ سے تبادلہ خیال

اورنگ آباد: (ایجنسی) ریاست میں سرکاری بھرتی امتحانات کے عمل کو شفاف، معیاری، قابلِ اعتماد اور مقررہ وقت میں مکمل کرنے کیلئے حکومت کو سفارشات پیش کی جائیں گی۔ امتحانات کے نظام الاوقات، سوالیہ پرچوں کے معیار، امتحانی مراکز، نگران عملے کی تربیت، پرچوں کی جانچ، نارملائزیشن، نتائج، عدالتی معاملات اور تقرری کے عمل سمیت مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لے کر کمیٹی اپنی سفارشات پیش کرے گی۔ یہ اطلاع بھرتی امتحانات کیلئے تشکیل دی گئی اعلیٰ سطحی ٹاسک فورس کی صدر اور محکمۂ عمومی انتظامیہ کی ایڈیشنل چیف سیکریٹری وی رادھا نے دی۔ بھرتی امتحانات کے نظام میں اصلاحات کے لیے تشکیل دی گئی اعلیٰ سطحی کمیٹی نے اورنگ آباد ڈویژن کے طلبہ سے اسمارٹ سٹی دفتر میں ملاقات اور تبادلۂ خیال کے بعد منعقدہ پریس کانفرنس میں یہ بات کہی۔ اس موقع پر کمیٹی کے رکن اور ڈائریکٹر جنرل پولیس سدانند داتے، رکن سیکریٹری اور محکمۂ حیوانات وڈیری ڈیولپمنٹ و ماہی گیری کے سیکریٹری ڈاکٹر این راماسوامی، رکن اور ناسک ڈویژن کے ڈویژنل کمشنر پروین گیدام موجود تھے۔ وی رادھا نے صحافیوں کو بتایا کہ کمیٹی اب تک پونے، ناگپور اور امراوتی میں طلبہ اور امیدواروں سے براہِ راست گفتگو کر چکی ہے۔ پونے میں تقریباً ۶۰۰ ر، ناگپور میں ۳۵۰ ر اور امراوتی میں ۸۰۰، یعنی مجموعی طور پر تقریباً ۱۷۵۰ ر طلبہ سے بات چیت کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ کمیٹی کو ۲۰ ر ہزار سے زائد ای میل موصول ہوئے ہیں، جبکہ کمیٹی کی جانب سے فراہم کردہ ای میل کے ذریعے ۱۴۰۰ ر سے زائد افراد نے ذاتی طور پر حاضر ہوکر اپنے مطالبات اور تجاویز پیش کی ہیں۔

عہدِ مصنوعی ذہانت میں انگریزی سیکھنے کا نیا علمی وسیلہ

ڈاکٹر مخدوم فاروقی کی موجودگی میں مصنفہ توصیف فاطمہ کے کتاب کی تقریبِ رونمائی

اورنگ آباد: (نمائندہ) ڈاکٹر رفیق زکریا کالج فار وومن میں گزشتہ دنوں پدم شری فاطمہ رفیق زکریا سبھا گرہ میں ایک اہم علمی و ادبی تقریب منعقد ہوئی، جس میں ''ایلیٹ انگلش گرامر'' نامی کتاب کی تقریبِ رونمائی عمل میں آئی۔ کتاب کی رونمائی کالج کے پرنسپل اور ممتاز ماہرِ تعلیم ڈاکٹر مخدوم فاروقی کی موجودگی میں کی گئی۔ تقریب میں قائم مقام پرنسپل پروفیسر ودیا پردھان کی خصوصی شرکت بھی رہی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر مخدوم فاروقی نے کہا کہ مصنوعی ذہانت (AI) کے موجودہ دور میں طلبہ کے علم، تعلیمی صلاحیتوں اور فکری نشوونما کے لیے ایسی کتابیں نہایت اہمیت رکھتی ہیں جو بدلتے ہوئے تعلیمی تقاضوں سے ہم آہنگ ہوں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ کتاب طلبہ کے لیے ایک مفید، مؤثر اور رہنما علمی وسیلہ ثابت ہوگی۔

عصری موضوعات کو کتاب میں شامل کیا گیا

''ایلیٹ انگلش گرامر'' میں انگریزی قواعد و زبان کے بنیادی اصولوں کے ساتھ ساتھ تحریری مہارت، الفاظ کے ذخیرے میں اضافہ، مصنوعی ذہانت (AI) اور سافٹ اسکلز جیسے عصرِ حاضر کے اہم موضوعات کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ مصنفین نے گرامر کے بنیادی اصولوں کو موجودہ تعلیمی ضروریات سے مربوط کرتے ہوئے مختلف موضوعات کو طلبہ کے لیے آسان، مفید اور عملی انداز میں پیش کیا ہے۔ یہ کتاب بالخصوص جونیئر کالج کے طلبہ، انگریزی زبان و ادب سے شغف رکھنے والے قارئین اور اپنی تحریری و عملی صلاحیتیں بہتر بنانے کے خواہش مند طلبہ کے لیے مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ کتاب طلبہ کو انگریزی زبان کے بہتر فہم کے ساتھ علمی تحریر اور جدید دور کی ضروری مہارتیں پیدا کرنے میں بھی معاونت فراہم کرنے کی غرض سے مرتب کی گئی ہے۔

اساتذہ اور طلبہ نے علمی کاوش کو سراہا

تقریب میں موجود اساتذہ، طلبہ و طالبات اور معزز شخصیات نے مصنفین کی اس قابلِ قدر علمی کاوش کو سراہا۔ شرکائے تقریب نے کتاب کے موضوعات، افادیت اور عصری تقاضوں سے اس کی ہم آہنگی پر اظہارِ خیال کیا اور اسے تعلیمی میدان میں ایک مفید پیش رفت قرار دیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر انیس شیخ اور محترمہ توصیف فاطمہ کو کتاب کی اشاعت پر دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کی گئیں۔ شرکائے تقریب نے اس امر کو بھی قابلِ ستائش قرار دیا کہ ایک ہی کتاب میں انگریزی زبان کی بنیادی تعلیم کے ساتھ مصنوعی ذہانت اور سافٹ اسکلز جیسی جدید ضرورتوں کو جگہ دی گئی ہے۔

محترمہ توصیف فاطمہ کا علمی پس منظر

واضح رہے کہ کتاب کی مصنفہ محترمہ توصیف فاطمہ، پٹن، ضلع اورنگ آباد کی ایک معزز علمی شخصیت سید نعیم الدین خطیب انعامدار کی دختر ہیں۔ سید نعیم الدین خطیب انعامدار محکمۂ زراعت سے بحیثیت آڈیٹر وظیفہ یاب ہوئے ہیں اور ماہرِ لسانیات کی حیثیت سے بھی علمی حلقوں میں اپنی شناخت رکھتے ہیں۔ محترمہ توصیف فاطمہ نے اپنے علمی ذوق اور تعلیمی تجربے کو بروئے کار لاتے ہوئے انگریزی زبان و قواعد کو جدید تعلیمی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کی یہ قابلِ قدر کوشش کی ہے۔ ان کی یہ کاوش خصوصاً ایسے دور میں اہمیت رکھتی ہے جب تعلیمی میدان میں زبان دانی کے ساتھ ساتھ مصنوعی ذہانت اور جدید مواصلاتی و عملی مہارتوں کی ضرورت بھی مسلسل بڑھ رہی ہے۔

ادارۂ تعمیر کی جانب سے مبارکباد

ادارۂ تعمیر اس شاندار علمی و ادبی کاوش پر ڈاکٹر انیس شیخ اور محترمہ توصیف فاطمہ کو صمیمِ قلب سے مبارکباد پیش کرتا ہے اور ان کے علمی سفر کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہے۔ ادارۂ تعمیر کو امید ہے کہ ''ایلیٹ انگلش گرامر'' طلبہ، اساتذہ اور انگریزی زبان سے وابستہ قارئین کے لیے ایک مفید علمی رہنما ثابت ہوگی اور عہدِ مصنوعی ذہانت میں زبان کی تعلیم، تحریری صلاحیت اور جدید مہارتوں کے فروغ میں اپنا مؤثر کردار ادا کرے گی۔

ریلوے پولس کی حراست میں عمران شیخ کی موت

تحقیقات سی آئی ڈی کے سپرد، اہل خانہ نے آرپی ایف اہلکاروں پر مارپیٹ کا الزام عائد کیا

ممبئی: چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمنس پر آر پی ایف چوکی میں زیرحراست 35 سالہ عمران شیخ کی موت کے معاملے کی تحقیقات سی آئی ڈی نے شروع کردی ہیں۔ مدھیہ پردیش کے کھنڈوہ کا رہنے والا عمران روزگار کی تلاش میں صرف دو روز قبل ممبئی آیا تھا اور 20 ستمبر کو ٹرین سے متعلق معلومات اور مدد کے لیے سی ایس ایم ٹی کی آرپی ایف چوکی پہنچا تھا۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ وہاں اس کا آرپی ایف اہلکاروں سے جھگڑا ہوا اور اسے مبینہ طور پر تشدد کا نشانہ بنایا گیا، جبکہ ریلوے حکام نے اس الزام کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ عمران نے پہلے ایک آرپی ایف اہلکار پر حملہ کیا تھا، جس کے بعد ہاتھاپائی میں وہ زخمی ہوگیا۔ حکام کے مطابق اسے آرپی ایف چوکی میں رکھا گیا اور دوپہر تقریباً ساڑھے 12 بجے بیت الخلا لے جایا گیا، جہاں تقریباً 10 منٹ تک باہر نہ آنے پر دروازہ توڑا گیا تو عمران بے ہوش ملا۔ اسے سینٹ جارج اسپتال پہنچایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس کو شبہ ہے کہ عمران نے بیت الخلا میں جراثیم کش محلول فینائل پی لیا تھا، تاہم موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد واضح ہوگی۔ سرکاری ریلوے پولیس نے حادثاتی موت کی رپورٹ درج کر کے لاش جے جے اسپتال بھیج دی ہے۔ سی آئی ڈی کے کوکن رینج کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پرشانت واگھونڈے کی نگرانی میں تحقیقات جاری ہیں اور واقعے سے پہلے کے حالات، آرپی ایف چوکی میں پیش آنے والے واقعات اور عمران کی نقل وحرکت کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ عمران اپنے پیچھے بیوی اور دو بچوں کو چھوڑ گیا ہے۔ وسطی ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ عمران نے پہلے آرپی ایف سب انسپکٹر انکیت پر حملہ کیا اور خود کو بھی زخمی کرنے کی کوشش کی، جس کے بعد اسے قابو کیا گیا۔ سی ایس ایم ٹی اور آرپی ایف دفتر کے سی سی ٹی وی مناظر محفوظ کر لیے گئے ہیں۔ سی آئی ڈی کوکن رینج کے ایس پی پرشانت واگھونڈے کی نگرانی میں تحقیقات جاری ہیں اور واقعے سے پہلے عمران کی نقل وحرکت سمیت حراست کے دوران پیش آنے والے حالات کی جانچ کی جارہی ہے۔

پولیس چوکی سے واکی ٹاکی چوری، ملزم گرفتار

ممبئی: پولیس نے ڈی بی روڈ تھانے کی بیٹ چوکی سے واکی ٹاکی چوری کرنے کے الزام میں ایک شخص کو اندھیری ریلوے اسٹیشن سے گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق ملزم ریلوے اسٹیشن پر رہتا ہے اور واکی ٹاکی کی بار بار بجنے والی گھنٹی سے پریشان ہوکر اسے اٹھالے گیا تھا۔ پولیس نے سراغ لگا کر اسے گرفتار کیا اور چوری شدہ واکی ٹاکی بھی برآمد کرلی۔

منشیات فروشی کی مخالفت

وڈالا میں نوجوان پر قاتلانہ حملہ

ممبئی: وڈالا ٹرک ٹرمنس میں 25 سالہ نوجوان آکاش پانڈے پر مبینہ منشیات فروشی کی مخالفت کرنے پر تین نوجوانوں نے تیز دھار ہتھیار سے حملہ کردیا، جس میں وہ شدید زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق آکاش نے علاقے میں مبینہ طور پر میفیڈرون کی فروخت پر اعتراض کیا تھا، جس کے بعد ملزمان نے اسے پہلے دھمکیاں بھی دی تھیں۔ ہفتہ کی شام آکاش امیکس گارڈن کے قریب بیٹھا تھا کہ رنویر شکلا، ساحل خان اور ارمان شیخ نے مبینہ طور پر اسے گھیر لیا۔ رنویر نے گالی گلوچ کے بعد تیز دھار ہتھیار سے آکاش پر حملہ کیا، جبکہ ساحل نے بھی اس پر وار کیے اور ارمان نے اسے لاتیں ماریں۔ حملے میں آکاش کی گردن، کندھے، ہاتھ اور کمر پر گہرے زخم آئے، جس کے بعد اسے فوری طور پر سیون اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ پولیس کے مطابق تینوں ملزمان بھی اسی علاقے کے رہنے والے ہیں اور ان کے خلاف مبینہ غیر قانونی سرگرمیوں سے متعلق پہلے بھی مقدمات درج ہیں۔ حملے کے دوران مداخلت کرنے والے لوگوں کو بھی مبینہ طور پر دھمکیاں دی گئیں۔ وڈالا ٹرک ٹرمنس پولیس نے قتل کی کوشش، مجرمانہ دھمکی، دانستہ اشتعال انگیزی اور مارپیٹ کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کردی ہے۔

ایران کی حمایت میں ونچت بہوجن اگھاڑی کا احتجاج

مرکز اسرائیل کی حمایت ترک کرتے ہوئے ایران کا تعاون کرے، پرکاش امبیڈکر کا مطالبہ

ممبئی: ونچت بہوجن آگھاڑی کے سربراہ پرکاش امبیڈکر نے اعلان کیا ہے کہ ان کی جماعت مغربی ایشیا میں جاری تنازع کے دوران ہندوستان کی پالیسی کے خلاف یکم اکتوبر کو ممبئی کے چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمنس پر احتجاج کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ احتجاج کے ذریعے مرکز سے مطالبہ کیا جائے گا کہ وہ اسرائیل کی حمایت پر مبنی اپنا موجودہ موقف تبدیل کر کے ایران کی حمایت کرے۔ امبیڈکر نے مہاراشٹر کے عوام سے اپیل کی کہ وہ احتجاج میں بڑی تعداد میں شرکت کریں۔ اکولا میں پارٹی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خلیجی خطے کی جنگ ہندوستانی معیشت کو متاثر کررہی ہے اور حکومت کو اپنے معاشی مفادات کو بھی پیش نظر رکھنا چاہیے۔ ان کے مطابق جنگ کے باعث خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہندوستانی معیشت اور عام خاندانوں کے گھریلو بجٹ پر دباؤ بڑھا سکتا ہے، اس لیے خام تیل کی قیمتیں کم کرنے کے لیے کوششیں ضروری ہیں۔ امبیڈکر نے کہا کہ ایران نے ماضی میں ہندوستان کا ساتھ دیا ہے، اس لیے ہندوستان کو ایران کے معاملے میں اپنی پالیسی پر نظرثانی کرنی چاہیے۔ دوسری جانب ہندوستان مغربی ایشیا کی صورتحال پر تحمل، مذاکرات اور سفارتی کوششوں پر زور دیتا رہا ہے اور اس تنازع کے توانائی کی سلامتی، تجارتی راستوں اور خلیجی ممالک میں مقیم ہندوستانیوں کے تحفظ پر اثرات کو اہم قرار دیا ہے۔ ونچت بہوجن آگھاڑی نے اکولا میں کارکنوں کے اجلاس کے دوران یکم اکتوبر کے مجوزہ مارچ کی تیاریوں کا جائزہ بھی لیا۔ پارٹی کے مطابق مارچ پرکاش امبیڈکر کی قیادت میں ہوگا اور اس کے ذریعے مرکز کی ایران سے متعلق پالیسی پر احتجاج درج کرایا جائے گا۔

وشاکھا راؤت کی نشست محفوظ رکھی جائے!

نااہلی کے خلاف اپیل پر سپریم کورٹ کا حکم، شندے گروپ کی امیدوار پریا سَرونکر کو نوٹس

ممبئی: سپریم کورٹ نے ممبئی کی سابق میئر اور ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا کی سابق کارپوریٹر وشاکھا راؤت کو بڑی راحت دیتے ہوئے ان کی کارپوریٹر کی نشست پر فی الحال کسی کو منتخب نہ کرنے کا حکم دیا ہے۔ جسٹس وکرم ناتھ اور جسٹس سندیپ مہتا کی بنچ نے ذات سرٹیفکیٹ کی منسوخی کے بعد راؤت کی نااہلی کے معاملے میں دائر اپیل پر سماعت کرتے ہوئے متعلقہ فریقین کو نوٹس بھی جاری کیا ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ زیر التوا اپیل پر فیصلہ آنے تک متعلقہ نشست خالی رکھی جائے اور اپیل پر فیصلہ کرتے وقت سابقہ حکم سے متاثر نہ ہوا جائے۔ وشاکھا راؤت کی جانب سے سینئر وکیل اندرا جے سنگھ نے عدالت میں بحث کی۔ ممبئی ہائی کورٹ نے اس سے قبل راؤت کی عرضی مسترد کردی تھی، جس کے بعد انہوں نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ وشاکھا راؤت ممبئی کے وارڈ نمبر 191 سے منتخب ہوئی تھیں، تاہم پال گھر کے ضلع کلکٹر کی جانب سے ان کا کنبی ذات سرٹیفکیٹ منسوخ کیے جانے کے بعد ان کی رکنیت ختم کردی گئی تھی اور ممبئی کی میئر ریتو تاوڑے نے ایوان میں اس کا باضابطہ اعلان بھی کردیا تھا۔ ان کی نااہلی کے بعد ایکناتھ شندے کی شیوسینا کی امیدوار پریا سَرونکر گور کے لیے یہ نشست حاصل کرنے کا راستہ تقریباً صاف ہوگیا تھا، تاہم سپریم کورٹ کے تازہ حکم سے اس معاملے پر فی الحال روک لگ گئی ہے۔ راؤت کا موقف ہے کہ ان کے پاس دادا کے زمانے سے ذات سے متعلق دستاویزات موجود ہیں اور پال گھر کے ضلع کلکٹر کو اس معاملے میں فیصلہ دینے کا اختیار بھی نہیں تھا۔ دوسری جانب ذات کی جانچ کمیٹی نے ان کے پیش کردہ دستاویزات کی بنیاد پر کہا تھا کہ جن افراد کے کنبی ذات کے قانونی سرٹیفکیٹ پیش کیے گئے، ان سے راؤت کا خون کا رشتہ قابل قبول ثبوت کے ذریعے ثابت نہیں ہوسکا، اس لیے ان کا دعویٰ مسترد کیا گیا۔ اس معاملے میں سَرونکر خاندان کی جانب سے راؤت پر سیاسی رابطوں کے حوالے سے الزامات بھی عائد کیے گئے ہیں، تاہم ان دعوؤں کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہوئی ہے۔

سلیمان عثمان مٹھائی والا، ورسوا کے لکھنوی کباب کارنر کا لائسنس معطل

چوہے، کاکروچ، گندگی اور آلودہ خوراک کا انکشاف، ایمیزون کے گودام سمیت 10 غذائی اداروں کے اجازت نامے منسوخ

ممبئی: ممبئی میں غذائی اشیا کی تیاری، ذخیرہ اور فروخت کے مقامات پر حفظانِ صحت کے اصولوں کی سنگین خلاف ورزیوں کے خلاف محکمہ خوراک وادویات نے بڑے پیمانے پر کارروائی کرتے ہوئے 10 اداروں کے غذائی اجازت نامے معطل کردیے۔ 17 سے 20 ستمبر کے دوران کی گئی جانچ کے دوران بعض مقامات پر چوہے اور کاکروچ خوراک کے درمیان پائے گئے، چوہوں کی بیٹ، گندا پانی، گندے نالے اور خوراک کو آلودگی سے بچانے کے مناسب انتظامات کا فقدان سامنے آیا۔

بالارڈ اسٹیٹ میں فوری ترسیل کے ایک گودام میں اہلکاروں نے خوراک رکھنے والے حصے میں زندہ چوہے اور کاکروچ دیکھے، جبکہ چاول کی بوریاں کتری ہوئی تھیں اور اناج آلودہ فرش پر بکھرا ہوا تھا۔ خوراک ذخیرہ کرنے کی جگہ کے قریب ہی ایک گندا اور زیر استعمال بیت الخلا بھی موجود تھا۔ محکمہ نے کاندیولی مشرق میں ایمیزون سے وابستہ گودام اور ذخیرہ گاہ کا اجازت نامہ بھی معطل کیا، جہاں نکاسی آب کی ناقص صورتحال، ٹھہرا ہوا گندا پانی، خوراک اور غیر غذائی اشیا کو الگ نہ رکھنے، صفائی کے کیمیکلز کو غذائی پیکنگ کے قریب رکھنے اور خراب ہونے والی اشیا کے درجہ حرارت کا ریکارڈ موجود نہ ہونے کی خلاف ورزیاں سامنے آئیں۔ محمد علی روڈ کے معروف سلیمان عثمان مٹھائی والا کے یہاں بھی خوراک کی تیاری اور ذخیرہ کرنے کی جگہوں کا نکاسی آب، گندے نالوں اور کچرے کی جگہ سے مناسب فاصلہ نہ ہونے کا انکشاف ہوا۔ حکام کے مطابق بغیر جالی کے نالیاں مضر جراثیم اور آلودگی کے خوراک تک پہنچنے کا راستہ بن سکتی تھیں۔ اس کے علاوہ چیمبور کی نائس انٹرپرائزز، کاندیولی مغرب کی جین سویٹ اینڈ بھیل پوری ہاؤس، گھاٹ کوپر مشرق کی گوگرین فوڈ ہاسپیٹلیٹی، لال باغ اور پریل کی سواڈ اسنیکس کارنر اور ورسوا کے لکھنوی کباب وذائقہ مرادآبادی ہوٹل کے اجازت نامے بھی حفظانِ صحت کی خلاف ورزیوں پر معطل کیے گئے۔ کارروائی کے دوران مجموعی طور پر 32 ہزار 23 کلو اور لیٹر سے زائد غذائی اشیا، جن کی مالیت تقریباً ایک کروڑ 36 لاکھ روپے بتائی گئی ہے، ضبط کر کے تلف کردی گئیں۔

بابا صدیقی کے قاتل کو پناہ

ملزم آکاش کی ضمانت مسترد

ممبئی: خصوصی منظم جرائم کنٹرول قانون عدالت نے سابق وزیر بابا صدیقی کے قتل کے ملزم شوبھم شیو کمار گوتم کو مبینہ طور پر مدد اور پناہ دینے والے 27 سالہ آکاش برج کمار شریواستو کی ضمانت کی درخواست مسترد کردی۔ خصوصی جج ستیہ نارائن آر نواندر نے کہا کہ استغاثہ نے ملزم کے خلاف ابتدائی طور پر قابل اعتبار شواہد پیش کیے ہیں، جن میں قانون کے تحت ریکارڈ کیے گئے دو اقبالی بیانات، دیگر ملزمان سے اس کے تعلق سے متعلق گواہوں کے بیانات، فون ریکارڈ اور وہ حالات شامل ہیں جن میں اسے 10 نومبر 2024 کو گوتم اور ایک دیگر ملزم کے ساتھ نیپال کی سرحد کی جانب جاتے ہوئے گرفتار کیا گیا تھا۔ عدالت نے کہا کہ گوتم کے اقبالی بیان میں شریواستو کے کردار کا واضح ذکر ہے اور الزام ہے کہ اس نے مرکزی ملزم کو مدد اور پناہ فراہم کی، جبکہ ایک دیگر ملزم ہریش کمار کشیپ کے بیان میں بھی شریواستو سے ملاقاتوں، مبینہ سازش پر گفتگو اور گروہ کی سرگرمیوں و نقل وحرکت کا ذکر کیا گیا ہے۔

جعلی پی ایم او شناختی کارڈ کیس

عدالت میں دونوں ملزمین کی ضمانت

ممبئی: عدالت نے 24 سالہ روہن پریمل پاریکھ اور اس کے محافظ دلیپ راجارام کنڈے کو ضمانت دے دی۔ پاریکھ پر 7 ستمبر کو باندرہ کرلا کمپلیکس کے جیو ورلڈ پلازا میں وزیراعظم کی تقریب سے ایک روز قبل جعلی وزیراعظم دفتر کا شناختی کارڈ استعمال کر کے داخل ہونے کا الزام تھا، جبکہ کنڈے مبینہ طور پر مسلح حالت میں اس کے ساتھ تھا۔ استغاثہ کے مطابق پاریکھ نے جعلی شناختی کارڈ تیار کرنے کے لیے مصنوعی ذہانت کے پروگرام کا استعمال کرنے کی بات تسلیم کی تھی اور اس کے گھر سے وزیراعظم دفتر سے متعلق مزید جعلی دستاویزات بھی برآمد ہوئی تھیں، جبکہ کنڈے نے حفاظتی اہلکاروں کے سامنے خود کو خصوصی حفاظتی دستے یا مرکزی سلامتی ایجنسی کا افسر بتایا تھا۔ پولیس نے کنڈے کے قبضے سے لائسنس یافتہ ریوالور اور چھ کارتوس برآمد کیے ہیں۔ عدالت نے کہا کہ شناختی کارڈ کے استعمال کا کوئی واضح ارادی فعل یا کنڈے کی جانب سے اسلحہ کے غلط استعمال کا کوئی براہ راست کردار سامنے نہیں آیا۔ عدالت نے دونوں کو 50،50 ہزار روپے کے مچلکے اور ضمانتی پیش کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ نوجوان طالب علم کو عادی مجرموں کے ساتھ جیل میں رکھنا اس کے مستقبل کے لیے نقصان دہ ہوسکتا ہے۔

پٹاخوں، لیزر اور شور پر ہائی کورٹ سخت

ممبئی: گنیش اور دیگر تہواروں کے دوران شور کی آلودگی کے معاملے میں بمبئی ہائی کورٹ نے سخت موقف اختیار کرتے ہوئے ریاستی حکومت سے پٹاخوں، لیزر روشنیوں اور بلند آواز والے آلات کے استعمال کو روکنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات کی تفصیل طلب کی ہے۔ عدالت نے ازخود دائر مفاد عامہ کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے حکومت کے وکیل کو ہدایت دی کہ وہ متعلقہ حکام سے ضروری معلومات حاصل کر کے عدالت کو بتائیں کہ جلوسوں کے دوران شور اور آلودگی سے متعلق قوانین پر کس طرح عمل کرایا جائے گا۔ عدالت نے خاص طور پر عوامی سڑکوں پر پٹاخے پھوڑنے اور بلند آواز کے ذرائع کے استعمال پر تشویش ظاہر کی۔ عدالت نے حکومت سے فوری اقدامات کی تفصیلات طلب کرتے ہوئے کہا کہ تہواروں کے دوران عوامی صحت اور ماحول کے تحفظ کے لیے قوانین پر سختی سے عمل درآمد ضروری ہے۔ عدالت نے اس معاملے پر اپنا حکم منگل کو شام 4 بجے سنانے کا اعلان کیا ہے۔

طالب علم خودکشی: پروفیسر کی معطلی پر طلبہ میں اختلاف

ساحل واکوڑے کی موت کے بعد احتجاج جاری، غیر جانبدارانہ تحقیقات اور تعلیمی نظام میں اصلاحات کا مطالبہ

ممبئی: آئی آئی ٹی بمبئی کے 22 سالہ طالب علم ساحل واکوڑے کی خودکشی کے معاملے میں پروفیسر سوریہ نارائن ڈولا کو معطل کرنے کے مطالبے پر طلبہ کے درمیان اختلاف سامنے آیا ہے۔ ساحل واکوڑے کو 18 ستمبر کو امتحان کے دوران موبائل فون کے ذریعے مصنوعی ذہانت کے ایک پروگرام کا استعمال کرتے ہوئے مبینہ طور پر نقل کرتے ہوئے پکڑا گیا تھا اور اسی روز شام کو پوائی کیمپس میں واقع ہاسٹل کے کمرے میں وہ مردہ پائے گئے۔ اہل خانہ نے پروفیسر ڈولا پر ذات کی بنیاد پر مبینہ امتیازی سلوک کا الزام عائد کیا ہے، جس کے بعد پولیس نے ان کے خلاف خودکشی پر اکسانے اور درج فہرست ذات وقبائل سے متعلق قانون کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ آئی آئی ٹی بمبئی نے ڈولا کو انتظامی امور کے ڈین کے عہدے سے ہٹا دیا ہے، تاہم وہ ادارے میں پروفیسر کی حیثیت سے برقرار ہیں۔ طلبہ کے ایک گروپ نے انہیں تدریسی ذمہ داریوں سے بھی معطل کرنے کا مطالبہ کیا ہے، جبکہ کچھ طلبہ اور اساتذہ نے اس مطالبے اور ذات کی بنیاد پر امتیازی سلوک کے الزامات سے اختلاف کیا ہے۔ طلبہ نمائندوں کا کہنا ہے کہ ان کا احتجاج نقل کی حمایت میں نہیں بلکہ طلبہ کی فلاح، ذہنی صحت، شکایات کے ازالے اور ادارے کے انتظامی نظام میں اصلاحات کے لیے ہے۔ طلبہ نے غیر جانبدارانہ تحقیقات، بہتر ذہنی صحت کی سہولتیں اور کیمپس میں مستقل نفسیاتی معاونت فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ آئی آئی ٹی بمبئی نے اپنے ابتدائی بیان پر بھی معذرت کرتے ہوئے کہا ہے کہ مکمل تحقیقات سے پہلے طالب علم کے امتحان میں مبینہ نقل سے متعلق تفصیلات جاری کرنا مناسب نہیں تھا۔ معاملے کی پولیس تحقیقات جاری ہیں اور کیمپس میں طلبہ و اساتذہ کے درمیان مختلف آرا کے باعث صورتحال پر نظر رکھی جارہی ہے۔

جھوپڑیوں کو نوٹس کی کارروائی فوری روکی جائے

غریب اور کمزور طبقات میں خوف وہراس پیدا ہورہا ہے: بی جے پی کارپوریٹر

ممبئی: بی جے پی کارپوریٹر اور بی ایم سی ایوان کے لیڈر گنیش کھنکر نے میونسپل کمشنر اشونی بھیڑے سے مطالبہ کیا ہے کہ 14 فٹ یا اس سے زیادہ بلند جھوپڑی نما ڈھانچوں کے خلاف مجوزہ انہدامی کارروائی فوری طور پر روک دی جائے، کیونکہ اس سے غریب اور کمزور طبقات میں خوف وہراس پیدا ہورہا ہے۔ بی ایم سی نے یکم اکتوبر سے تین ماہ تک 14 فٹ یا اس سے زیادہ بلند جھوپڑیوں کے خلاف خصوصی مہم چلانے کا اعلان کیا ہے۔ کھنکر نے کمشنر کو خط میں کہا کہ ممبئی کی تقریباً 40 فیصد آبادی جھوپڑپٹی علاقوں میں رہتی ہے اور برسوں سے شہر میں مقیم معاشی طور پر کمزور لوگوں کے لیے ایسی کارروائی مشکلات پیدا کرسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر 14 فٹ سے بلند ڈھانچوں کو نوٹس جاری کرنے کی ہدایت دی گئی ہے تو اسے فوری معطل کیا جائے اور کارروائی صرف ان خطرناک ڈھانچوں تک محدود رکھی جائے جہاں انسانی جانوں کو حقیقی خطرہ لاحق ہو۔ بی ایم سی کے مطابق اس کی حدود میں 2 لاکھ 23 ہزار 150 جھوپڑی نما ڈھانچے ہیں، جن میں 39 ہزار 111 کی اونچائی 14 فٹ یا اس سے زیادہ ہے۔ بلدیہ نے حالیہ کرلا لینڈ سلائیڈنگ اور مانخورد عمارت منہدم ہونے جیسے حادثات کے بعد ساختی سلامتی اور عوامی تحفظ کے پیش نظر یہ مہم شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کھنکر نے خبردار کیا کہ اندھا دھند نوٹس سے جھوپڑپٹیوں میں بے چینی بڑھ سکتی ہے اور غریب طبقات پر مزید بوجھ پڑے گا، جبکہ ریاستی حکومت جھوپڑپٹی بازآبادکاری اور دیگر منصوبوں کے ذریعے ممبئی کو جھوپڑپٹی سے پاک بنانے کی کوشش کررہی ہے۔

مہاراشٹر: یکساں شہری قانون کی کمیٹی میں اختلاف، سابق جج آرسی چوہان مستعفی

کمیٹی کے کام کاج میں عجلت اور بیرون ریاست افسر کی مداخلت پر اعتراض، میٹنگ میں بامعنی بحث نہ ہونے کا الزام

ممبئی: ممبئی ہائی کورٹ کے سابق جج آرسی چوہان نے مہاراشٹر میں یکساں شہری قانون نافذ کرنے کے لیے مسودہ تیار کرنے کی غرض سے ریاستی حکومت کی جانب سے تشکیل دی گئی کمیٹی سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ چوہان نے 19 ستمبر کو استعفیٰ دیتے ہوئے کمیٹی کے کام کاج کے طریقہ کار پر کئی اعتراضات اٹھائے۔ اپنے استعفے میں انہوں نے الزام عائد کیا کہ کمیٹی کے اجلاس بامعنی بحث کے بغیر ہی ختم کردیے جاتے تھے اور کئی اہم معاملات کو عجلت میں نمٹایا گیا۔ ان کے مطابق اجلاس کے ایجنڈے میں شامل کارروائی کی تفصیلات کی تصدیق، ویب سائٹ میں تبدیلی اور عوامی سوالنامے کو حتمی شکل دینے جیسے معاملات پر بھی مناسب غور نہیں کیا گیا۔ چوہان نے کہا کہ سوالنامہ تیار کرتے وقت ارکان کی تجاویز کو بھی خاطر میں نہیں لایا گیا۔ ان تجاویز میں دیر سے شادی، بانجھ پن، غیر مستحکم ازدواجی زندگی اور خاندانی تنازعات کے حل جیسے معاملات پر عوام کی تفصیلی رائے حاصل کرنے کی بات شامل تھی۔ ان کا دعویٰ ہے کہ کمیٹی کی سربراہ نے جس سوالنامے کو حتمی شکل دی، اسے پہلے ہی ویب سائٹ پر جاری کرنے کے لیے بھیج دیا گیا تھا۔ سابق جج نے کمیٹی میں مہاراشٹر سے باہر کے ایک افسر کی شرکت پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اس افسر کو کمیٹی کے کام میں کس حیثیت سے شامل کیا گیا، یہ واضح نہیں تھا۔ انہوں نے اس خدشے کا بھی اظہار کیا کہ شاید ریاستی حکام یہ سمجھتے ہیں کہ وہ یہ کام خود انجام دینے کی صلاحیت نہیں رکھتے، اسی لیے بیرون ریاست افسر کو شامل کیا گیا۔ مہاراشٹر حکومت نے جولائی میں سپریم کورٹ کی سابق جج رنجنا دیسائی کی سربراہی میں سات رکنی کمیٹی تشکیل دی تھی، جسے ریاست میں یکساں شہری قانون کے نفاذ کے لیے خاکہ تیار کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ چوہان نے اپنے استعفے میں کہا کہ وہ کمیٹی میں اپنے عہدے سے اس لیے الگ ہورہے ہیں تاکہ حکومت جلد اس خالی جگہ کو پُر کرسکے۔ انہوں نے کمیٹی میں کام کرنے کو اپنے لیے سیکھنے کا تجربہ قرار دیتے ہوئے دیگر ارکان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔

خاتون پولیس سے بدتمیزی

8 سال بعد ملزم کو 6 ماہ قید

ممبئی کی ایڈیشنل سیشن عدالت نے 2018 میں ڈیوٹی پر تعینات خاتون پولیس کانسٹیبل سے بدتمیزی، فحش اشارے کرنے اور نازیبا زبان استعمال کرنے کے معاملے میں سروج دھنودھن سنگھ کو مجرم قرار دیتے ہوئے ہر دفعہ کے تحت چھ ماہ قید کی سزا سنائی ہے۔ گوونڈی پولیس کے مطابق 21 اگست 2018 کو خاتون کانسٹیبل ٹریفک سے متعلق ڈیوٹی انجام دے رہی تھیں، اسی دوران ملزم نے مبینہ طور پر ان کی طرف فحش اشارے کیے اور نازیبا وتوہین آمیز زبان استعمال کی، جس سے انہیں ذہنی اذیت اور تضحیک کا سامنا کرنا پڑا۔ خاتون اہلکار کی شکایت پر گوونڈی پولیس نے تعزیرات ہند کی دفعہ 353، 354(اے) اور 509 کے تحت مقدمہ درج کیا تھا۔ عدالت نے پیر کو سماعت کے دوران ملزم کو تینوں دفعات میں قصوروار قرار دیا۔ دفعہ 353 کے تحت چھ ماہ قید اور 500 روپے جرمانہ، دفعہ 354(اے) کے تحت مزید چھ ماہ قید اور 500 روپے جرمانہ جبکہ دفعہ 509 کے تحت بھی چھ ماہ قید اور 500 روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔

شہر کے نالوں پر لوہے کے جال بچھائے جائیں گے

کچرا پھینکنے پر قدغن اور بارش میں پانی بھرنے کا خطرہ کم کرنے کی کوشش

ممبئی: نالوں میں کچرا پھینکنے کے رجحان پر قابو پانے اور بارش کے موسم میں پانی بھرنے کے خطرے کو کم کرنے کے لیے بی ایم سی نے ممبئی کے تمام بڑے نالوں پر لوہے کے جال لگانے کا فیصلہ کیا ہے، جسے مئی 2028 تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ شہری حکام کے مطابق مین ایونیو نالہ اور ساؤتھ ایونیو نالے پر لگائے گئے تقریباً 10 فٹ بلند لوہے کے جالوں کے بعد کچرا پھینکنے میں نمایاں کمی دیکھی گئی، جس کے بعد اس منصوبے کو دیگر علاقوں تک وسعت دی جارہی ہے۔ اب واکولا ندی کے کنارے بھی کچرا روکنے والا جال لگانے کا کام شروع کیا گیا ہے، جہاں دنیانیشور جھوپڑپٹی کے قریب بڑے پیمانے پر کچرا پھینکے جانے سے ندی آلودہ ہوکر نالے کی شکل اختیار کرتی جارہی ہے۔ بی ایم سی کے ایڈیشنل میونسپل کمشنر ابھجیت بنگر کے مطابق تجرباتی طور پر لگائے گئے جال مؤثر ثابت ہوئے ہیں اور آئندہ دو برس میں گنجان آبادی والے علاقوں سمیت تمام بڑے نالوں پر اسی طرح کے جال لگانے کا منصوبہ ہے۔ تاہم مانخورد اور دھاراوی جیسے علاقوں میں نالوں کی دیواروں سے متصل جھوپڑیاں اور تجاوزات اس منصوبے کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہیں، کیونکہ وہاں جال لگانے کے لیے مناسب جگہ دستیاب نہیں۔ شہری انتظامیہ کے مطابق مانسون سے قبل ہر سال نالوں کی صفائی اور گاد نکالنے کے باوجود کچرا پھینکے جانے کا سلسلہ جاری ہے اور بعض مقامات پر فرنیچر، الماریاں اور صوفے تک نالوں میں پھینکے جارہے ہیں، جس سے پانی کی نکاسی متاثر اور زیرآب آنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ بی ایم سی نے دسمبر 2023 میں باندرہ مغرب کی پی اینڈ ٹی کالونی کے نالے پر تجرباتی طور پر لوہے کا جال لگایا تھا، جس کے حوصلہ افزا نتائج کے بعد دیگر حساس مقامات پر بھی یہ اقدام شروع کیا گیا۔ ممبئی میں مجموعی طور پر 314 بڑے نالے ہیں، جن کی مجموعی لمبائی 300.131 کلومیٹر ہے۔ ان میں 30 جزیرہ شہر، 125 مشرقی مضافات، 149 مغربی مضافات اور تین نالے میٹھی ندی کے اطراف واقع ہیں۔

پرنٹر پبلیشر پروپرائیٹر وایڈیٹر قاضی مخدوم نے تعمیر سیاست بیڑ کے کریٹو پبلشنگ سے طبع کرواکر دفتر تعمیر سیاست بشیر گنج بیڑ سے شائع کیا۔ تمام قانونی معاملات بیڑ عدالت کے حدود میں رہینگے

"Printer, Publisher, Proprietor and Editor Qazi Makhdoom published the weekly newspaper Tamir-e-Siyasat Beed, printed at Creative Publishing, and issued from the office of Tamir-e-Siyasat, Bashir Ganj, Beed.All legal matters shall be subject to the jurisdiction of the courts at Beed."email, tameerurdu@gmail.com.m.9270574444,8999387277.www.dailytameer.com

کیا ہم فرمانبردار بچے پال رہے ہیں یا خود مختار اور ذمہ دار بالغ؟

مرسلہ: طیبہ فردوس محمد جنید
معلمہ: بربانی نیشنل اردو پرائمری اسکول، اورنگ آباد

ہر ماں باپ کی زندگی میں ایک لمحہ ایسا آتا ہے جو بہت خاموشی سے سامنے آتا ہے۔

وہ بچہ جو کبھی جوتے کے تسمے باندھنے کے لیے ہماری مدد کا محتاج تھا، ایک دن اپنے دوست خود چلنے لگتا ہے۔ جو نوجوان ہر کام سے پہلے اجازت لیتا تھا، آہستہ آہستہ گھر سے باہر اپنے فیصلے خود کرنے لگتا ہے۔ پھر ایک دن وہ یونیورسٹی چلا جاتا ہے، کسی دوسرے شہر میں ملازمت اختیار کرتا ہے، شادی کر لیتا ہے، بیرون ملک منتقل ہو جاتا ہے، یا بس اپنی ایک ایسی زندگی شروع کر دیتا ہے جس کی نگرانی والدین ہر وقت نہیں کر سکتے۔

اور تب ایک حقیقت بہت واضح ہو جاتی ہے: ایک دن ایسا ضرور آئے گا جب ہم اپنے بچوں کے ہر فیصلے کے وقت ان کے ساتھ موجود نہیں ہوں گے۔

اسی لیے والدین کا اصل مقصد صرف فرمانبردار بچے پیدا کرنا نہیں ہونا چاہیے، بلکہ ایسے ذمہ دار انسان تیار کرنا ہونا چاہیے جو زندگی کے فیصلے خود کر سکیں۔

اطاعت اور نظم و ضبط کی اپنی اہمیت ہے۔ ایک چھوٹے بچے کو یہ ضرور سکھانا پڑتا ہے کہ سڑک پر اچانک نہ دوڑے، گرم چیز کو ہاتھ نہ لگائے، کسی کو مارے نہیں، اور بنیادی اصولوں کی پابندی کرے۔

والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ حدود مقرر کریں، آداب سکھائیں اور صحیح و غلط کا شعور دیں۔

لیکن مسئلہ اس وقت شروع ہوتا ہے جب بچے بڑے ہو جاتے ہیں اور والدین کا انداز وہی رہتا ہے:

"یہ کرو۔" "یہ مت کرو۔"

"کیونکہ میں نے کہا ہے۔" "بحث مت کرو۔"

"بڑوں کی بات صرف مانا کرو۔"

ایسی باتیں وقتی طور پر نظم پیدا کر سکتی ہیں، مگر ہمیشہ زندگی بھر کی سمجھ بوجھ پیدا نہیں کرتیں۔

اصل سوال یہ نہیں کہ بچہ ہمارے سامنے ہماری بات مانتا ہے یا نہیں۔

اصل سوال یہ ہے: جب ہم اس کے سامنے نہیں ہوں گے، تب وہ کیا کرے گا؟

وہ بچہ جو ہمیشہ ہدایات کا منتظر رہتا ہے

دو نوجوانوں کا تصور کیجیے جو پہلی بار گھر سے دور یونیورسٹی کی زندگی شروع کر رہے ہیں۔

پہلے نوجوان کی پوری زندگی میں تقریباً ہر فیصلہ اس کے والدین نے کیا۔ کون سا مضمون لینا ہے، کن دوستوں کے ساتھ رہنا ہے، فارغ وقت کیسے گزارنا ہے، کہاں جانا ہے بی یہاں تک کہ اس کے چھوٹے بڑے مسائل بھی اکثر والدین ہی حل کرتے رہے۔

وہ ایک "اچھا بچہ" تھا۔ زیادہ بحث نہیں کرتا تھا۔ جو کہا جاتا، کر دیتا تھا۔

لیکن اب وہ ہاسٹل میں رہتا ہے۔

والدین سینکڑوں یا ہزاروں کلومیٹر دور ہیں۔

دوست کہتے ہیں، آج کلاس چھوڑ دو۔ کوئی امتحان میں نقل کا آسان طریقہ بتاتا ہے۔ بینک اکاؤنٹ میں پیسے ہیں اور کوئی یہ دیکھنے والا نہیں کہ وہ انہیں کہاں خرچ کر رہا ہے۔ دوستوں میں گھلنے ملنے کا دباؤ الگ ہے۔ پہلی بار ایسا ہوا ہے کہ اسے مسلسل کوئی حکم دینے والا موجود نہیں۔

اس نے حکم ماننا تو سیکھ لیا، مگر کیا اس نے فیصلہ کرنا بھی سیکھا؟

اب دوسرے نوجوان کو دیکھیے۔ اس کے گھر میں بھی اصول تھے، لیکن جیسے جیسے وہ بڑا ہوا، والدین نے اسے سوچنے کا موقع دینا شروع کیا۔

"اگر تم یہ مضمون لو گے تو آگے کیا امکانات ہوں گے؟"

"اگر دوست تم پر کسی غلط کام کے لیے دباؤ ڈالیں تو تم کیا کرو گے؟"

"اس مہینے کا خرچ جلد ختم کر دیا، اب باقی دن کیسے گزارو گے؟"

اس کے والدین نے اسے تنہا نہیں چھوڑا؛ انہوں نے اسے رہنمائی دی، مشق کرائی اور سوچنا سکھایا۔

جب وہ گھر سے باہر نکلا تو وہ صرف والدین کے احکامات کی فہرست لے کر نہیں گیا۔

وہ اپنے ساتھ فیصلہ کرنے کی صلاحیت لے کر گیا۔

یہی شاید وہ سب سے قیمتی چیز ہے جو والدین اپنی اولاد کو دے سکتے ہیں۔

والدین کا کردار کنٹرول سے رہنمائی کی طرف بڑھنا چاہیے چھوٹے بچوں کی زندگی میں والدین کا کنٹرول فطری اور ضروری ہوتا ہے۔ لیکن اچھی تربیت وہ ہے جو وقت کے ساتھ کنٹرول سے رہنمائی، اور رہنمائی سے اعتماد کی طرف بڑھے۔

بچے کو سائیکل چلانا سکھانے کا منظر یاد کیجیے۔

شروع میں ہم سائیکل مضبوطی سے پکڑتے ہیں۔ پھر صرف سیٹ تھامتے ہیں۔ اس کے بعد ہاتھ ہلکا کر دیتے ہیں۔ اور ایک وقت آتا ہے جب ہمیں چھوڑنا پڑتا ہے۔ اگر ہم صرف اس خوف سے سائیکل نہ چھوڑیں کہ بچہ گر جائے گا، تو شاید وہ کبھی توازن قائم کرنا ہی نہ سیکھ سکے۔

پرورش بھی کچھ ایسی ہی ہے۔

بچوں کو عمر کے مطابق چھوٹے چھوٹے فیصلے کرنے کا موقع ملنا چاہیے، اس وقت جب والدین ابھی اتنے قریب ہوں کہ غلطی پر رہنمائی کر سکیں۔

فرض کیجیے دس سالہ بچے کو ہفتہ وار جیب خرچ دیا گیا۔

والدین ہر خرچ کی نگرانی کر سکتے ہیں۔

لیکن ایک بہتر طریقہ یہ ہو سکتا ہے: "یہ تمہارے پورے ہفتے کے پیسے ہیں۔ تم خود فیصلہ کرو کہ کیسے خرچ کرنا ہے۔ لیکن ختم ہونے کے بعد اگلے ہفتے تک مزید رقم نہیں ملے گی۔" ممکن ہے بچہ پہلے ہی دن زیادہ تر رقم خرچ کر دے۔

یہ ایک غلطی ہوگی۔ مگر شاید یہی غلطی اسے بجٹ اور کفایت شعاری کا وہ سبق سکھا دے جو دس لیکچر بھی نہ سکھا سکیں۔ خودمختاری اسی طرح پیدا ہوتی ہے بی چھوٹے فیصلوں، قابل برداشت غلطیوں اور حقیقی نتائج کے ذریعے۔ ہر مشکل سے بچے کو بچانا ضروری نہیں

آج بہت سے والدین محبت میں یہ کوشش کرتے ہیں کہ بچے کی زندگی سے ہر پریشانی دور کر دی جائے۔ بچہ ہوم ورک گھر بھول گیا؟ والدین فوراً گاڑی لے کر اسکول پہنچ جاتے ہیں۔

کلاس میں کسی سے جھگڑا ہوا؟ والدین فوراً اسکول کو فون کر دیتے ہیں، اس سے پہلے کہ بچے خود بات کر کے مسئلہ حل کرنے کی کوشش کریں۔

کم نمبر آئے؟ فوراً استاد کو قصوروار قرار دے دیا جاتا ہے۔ ملازمت کے انٹرویو میں کامیابی نہیں ملی؟ گھر والے ایسے شخص کی تلاش میں لگ جاتے ہیں جو "کوئی بندوبست" کر سکے۔ ہم اسے مدد کہتے ہیں۔

لیکن بعض اوقات ضرورت سے زیادہ مدد، ترقی میں رکاوٹ بن جاتی ہے۔ اگر بچہ بار بار اسکول کی ضروری چیزیں بھولے اور ہم ہر دفعہ اسے بچا لیں، تو وہ لاشعوری طور پر یہ سیکھ سکتا ہے: "اگر میں بھول جاؤں گا تو کوئی نہ کوئی مسئلہ حل کر دے گا۔"

اس کے برعکس اگر والدین کہیں: "افسوس، تم کتاب بھول گئے۔ اب کل سے ایک چیک لسٹ بناؤ تاکہ دوبارہ ایسا نہ ہو۔" تو شاید بچے کو اس دن مشکل ہو، مگر اگلے دن وہ زیادہ ذمہ دار ہو سکتا ہے۔

آج کی ایک چھوٹی تکلیف، کل کی ایک بڑی ناکامی سے بچا سکتی ہے۔ والدین کو بچوں کو حقیقی خطرات سے ضرور بچانا چاہیے۔

لیکن ہر مایوسی خطرہ نہیں ہوتی۔

ناکامی ہمیشہ نقصان نہیں ہوتی۔

تنقید ہمیشہ ظلم نہیں ہوتی۔

کبھی کبھی یہی تجربات زندگی کی اصل تربیت ہوتے ہیں۔ بچوں کو صرف ماننا نہیں، سوچنا سکھایئے

ڈیجیٹل دور میں یہ بات پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہو گئی ہے۔ آج کے بچے سوشل میڈیا، یوٹیوب، انفلوئنسرز، مصنوعی ذہانت، اشتہارات، آن لائن گروپس اور دوستوں کی آرا کے درمیان بڑے ہو رہے ہیں۔

والدین ہر چیز کی نگرانی نہیں کر سکتے۔

آج فون چیک کر بھی لیا جائے، کل کوئی دوسری اسکرین سامنے ہوگی۔ اس کا مستقل حل صرف نگرانی نہیں۔ مستقل حل یہ ہے کہ بچے کے اندر ایک ذہنی فلٹر پیدا کیا جائے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی نوجوان کسی سوشل میڈیا یا شخصیت کو یہ کہتے سنے:

"پڑھائی بے فائدہ ہے، تعلیم کے بغیر بھی کروڑ پتی بن سکتے ہو۔"

والدین فوراً کہہ سکتے ہیں: "بکواس ہے۔ ایسے ویڈیو مت دیکھا کرو۔" لیکن ایک زیادہ موثر جواب یہ ہو سکتا ہے: "آؤ اس دعوے کو جانچتے ہیں۔ کتنے لوگ واقعی ایسا کر پاتے ہیں؟ یہ شخص تمہیں کیا بیچ رہا ہے؟ کیا یہ مشورہ سب کے لیے درست ہے؟ اگر کوئی روایتی تعلیم نہ بھی لے، تب بھی اسے کن مہارتوں کی ضرورت ہوگی؟"

یہاں والدین صرف ایک خیال کو روک نہیں رہے۔ وہ بچے کو تجزیہ کرنا سکھا رہے ہیں۔

اسی طرح اگر بچہ کہے:

"میری کلاس میں سب کے پاس نیا فون ہے۔"

تو فوراً ہاں یا نہ کہنے کے بجائے ایک سوال کافی ہو سکتا ہے: "تمہیں واقعی اس فون کی ضرورت ہے، یا تم اسے اس لیے چاہتے ہو کیونکہ دوسروں کے پاس ہے؟"

یہ ایک معمولی سوال نہیں۔

یہ زندگی کی ایک بڑی حقیقت سکھاتا ہے:

ضرورت اور سماجی دباؤ میں فرق۔

احترام کا مطلب خاموشی نہیں

ہماری معاشرتی روایت میں والدین، استاد اور بزرگوں کا احترام ایک اہم قدر ہے بی اور ہونا بھی چاہیے۔ لیکن بعض اوقات ہم احترام اور خاموش اطاعت کو ایک ہی چیز سمجھ لیتے ہیں۔

اگر بچہ "کیوں؟" پوچھے تو فوراً کہا جاتا ہے:

"بہت بحث کرنے لگے ہو۔"

حالانکہ "کیوں؟" شاید بچے کی ذہنی نشوونما کا سب سے اہم سوال ہو۔

میں سچ کیوں بولوں؟

پیسے کیوں بچاؤں؟

معافی کیوں مانگوں؟

مختلف سوچ رکھنے والے کا احترام کیوں کروں؟

اگر مجھے پکڑا نہیں جانا تو نقل کیوں نہ کروں؟

اگر ہر سوال کا جواب صرف یہ ہو: "کیونکہ میں نے کہا ہے"، تو والدین کی موجودگی ختم ہوتے ہی اصول بھی کمزور پڑ سکتا ہے۔

لیکن اگر بچہ اصول کے پیچھے موجود اخلاقی وجہ سمجھ لے، تو وہ اصول زندگی بھر اس کے ساتھ رہ سکتا ہے۔

مثلاً ایک بچہ شیشہ توڑ دیتا ہے۔

اگر گھر کا ماحول صرف سزا کے خوف پر قائم ہے تو پہلا ردعمل ہو سکتا ہے:

"میں نے نہیں توڑا۔"

"بھائی نے توڑا تھا۔"

"یہ پہلے ہی ٹوٹا ہوا تھا۔"

لیکن والدین کہیں:

"مجھے شیشہ ٹوٹنے کا افسوس ہے، مگر میرے لیے زیادہ اہم یہ ہے کہ تم سچ بول رہے ہو یا نہیں۔ حادثہ ہو سکتا ہے، جھوٹ ایک الگ فیصلہ ہے۔"

اب سبق شیشے کے بارے میں نہیں رہا۔

اب سبق کردار کے بارے میں ہے۔

جب بچے ناکام ہوں تو ہمارا رویہ کیا ہو؟

والدین کی اصل تربیت صرف بچے کی کامیابی کے وقت نہیں، بلکہ ناکامی کے وقت سامنے آتی ہے۔

فرض کیجیے ایک نوجوان نے بہت محنت کی لیکن مطلوبہ یونیورسٹی میں داخلہ نہیں ملا۔

کچھ گھرانوں میں فوراً کہا جاتا ہے:

"دیکھو تمہارا کزن کامیاب ہو گیا۔"

"تم نے اور محنت کیوں نہیں کی؟"

"تم نے ہمیں مایوس کر دیا۔"

بچہ پہلے ہی شکست خوردہ ہے، اور اب ناکامی کو شرمندگی میں بدل دیا گیا۔

ایک دوسرا رویہ یہ ہو سکتا ہے:

"یہ نتیجہ یقیناً مایوس کن ہے، لیکن یہ تمہاری پوری زندگی کا فیصلہ نہیں۔ آؤ دیکھتے ہیں کہاں کمی رہی۔ اب ہمارے پاس کون سے راستے ہیں؟ کیا بہتر کیا جا سکتا ہے؟ دوسرا منصوبہ کیا ہوگا؟"

ایک ردعمل ذلت سکھاتا ہے۔

دوسرا حوصلہ اور واپسی کی طاقت سکھاتا ہے۔

زندگی میں کسی نہ کسی مرحلے پر ہماری اولاد کو ناکامی کا سامنا ضرور ہوگا۔

ملازمت جا سکتی ہے۔

کاروبار ناکام ہو سکتا ہے۔

کسی تعلق کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔

ترقی کسی اور کو مل سکتی ہے۔

تحقیقی مقالہ مسترد ہو سکتا ہے۔

(باقی اگلے ہفتہ ملاحظہ فرمائیں)

۶۳ رفیصد امریکی سمجھتے ہیں کہ اے آئی انسانیت کے ختم کر سکتی ہے

ایک نئے مقامی سروے سے پتہ چلتا ہے کہ 10 میں سے 6 امریکیوں کا خیال ہے کہ مصنوعی ذہانت بالآخر انسانوں کے ناپید ہونے کا سبب بن سکتی ہے۔ یو ایس پولیٹیکل آؤٹ لیٹ پولیٹیکو نے 2,064 امریکی بالغوں کے سروے کے نتائج جاری کیے، جو تیزی سے آگے بڑھنے والی ٹیکنالوجی پر عوامی تشویش کی گہرائی کو ظاہر کرتا ہے اور اے آئی کے منفی اثرات کو ظاہر کرتا ہے۔ اے آئی کی وجہ سے انسانی معدومیت کے امکانات کے بارے میں، 17% جواب دہندگان نے اسے "تقریباً یقینی" قرار دیا، 20% نے اسے "اہم خطرہ" اور 26% نے اسے "کسی حد تک خطرہ" کے طور پر دیکھا۔ دریں اثنا، ٪15 نے کہا کہ "بہت کم خطرہ ہے ٪7 ". نے دیکھا "کوئی خطرہ نہیں ". اور ٪15 غیر یقینی تھے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حامیوں کی بات کی جائے تو وہ تقسیم نظر آئے۔ 44% نے اے آئی کی ترقی کو روکنے کی حمایت کی، 40% کا خیال تھا کہ ترقی کو جاری رہنا چاہیے کیونکہ ٹیکنالوجی اب بھی خاطر خواہ فوائد فراہم کر سکتی ہے۔

کھانا کھانے کا بہترین وقت کیا ہے؟

اچھی خوراک اچھی صحت کی ضامن ہے، لیکن آپ کے کھانے کا وقت بھی اہم ہے۔ جسم توانائی کو مختلف طریقے سے سنبھالتا ہے اس پر منحصر ہے کہ آپ کب کھاتے ہیں، اس لیے یہ ضروری ہے کہ آپ اپنے کھانے کے اوقات کو اپنی جسمانی گھڑی سے مماثل رکھیں۔ ایسا کرنے میں ناکامی چربی کو ذخیرہ کرنے والے ہارموز کو بڑھا سکتی ہے اور صحت مند غذا کے فوائد سے محروم ہونے کا امکان ہے۔ اپنے کھانے کا شیڈول بنانے کے لیے کچھ رہنما خطوط یہ ہیں۔

ناشتہ: صبح کے وقت، آپ کے جسم کو توانائی کی ضرورت ہوتی ہے، اس لیے اسے مناسب طریقے سے ایندھن دینا ضروری ہے۔ ناشتے کو اکثر نظر انداز کر دیا جاتا ہے، لیکن خالی پیٹ دن کی شروعات آپ کو سوکھی محسوس کر سکتی ہے اور صبح کے بعد غیر صحت بخش کھانے کی اشیاء تک پہنچ سکتی ہے۔ جاگنے کے 30 منٹ کے اندر اور صبح 10 بجے سے پہلے ناشتہ کرنا بہتر ہے۔ ناشتہ نہ کرنا صحت کے لئے بڑا نقصان کرتا ہے۔ ناشتے کے بہترین غذاؤں میں انڈے، یونانی دہی، پھل، کافی اور کوئنوا شامل ہیں۔

دوپہر کا کھانا: کام اور ڈیڈ لائن کی وجہ سے دوپہر کے کھانے کو ملتوی کرنے کی عادت دن میں زیادہ کھانے یا کم صحت مند انتخاب کرنے کا باعث بن سکتا ہے۔ ناشتہ کھانے کے چار یا پانچ گھنٹے بعد لنچ کرنا بہتر ہے۔ مثال کے طور پر، اگر آپ صبح 7 بجے ناشتہ کرتے ہیں، تو 11 بجے یا دوپہر کو دوپہر کا کھانا کھانے کا منصوبہ بنائیں۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ پہلے دوپہر کے کھانے سے وزن کے انتظام میں مدد مل سکتی ہے۔

رات کا کھانا: رات کے کھانے کو آپ کے پہلے کھانے کی طرح شیڈول پر عمل کرنا چاہئے۔ سونے سے پہلے زیادہ کیلوری والے کھانے سے پرہیز کریں، کیونکہ یہ نیند کے معیار میں خلل ڈال سکتا ہے اور دائمی بیماریوں کا باعث بن سکتا ہے۔ زیادہ کھانے سے بچنے کی کوشش کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ دوپہر کے کھانے اور رات کے کھانے کے درمیان چار سے پانچ گھنٹے سے زیادہ کا وقفہ نہ ہو۔

ورزش کے کھانے کے اوقات: آپ کے ورزش سے پہلے اور بعد کے کھانے کا وقت آپ کے ورزش کے معمولات کے نتائج کے لیے اہم ہے۔

پری ورزش: ورزش سے ایک سے چار گھنٹے پہلے اپنے جسم کو ایندھن دیں، اس بات پر منحصر ہے کہ آپ کا جسم کھانے کو کیسے برداشت کرتا ہے۔ ورزش سے پہلے کھانے سے پرہیز کریں، کیونکہ یہ معدے کی تکلیف کا سبب بن سکتا ہے۔

ورزش کے بعد: شدید ورزش مکمل کرنے کے ایک گھنٹے کے اندر کھانے کی کوشش کریں۔ ورزش کے سیشن کے بعد کاربوہائیڈریٹ یا پروٹین کے استعمال پر توجہ دیں۔

کیا گائے کا دودھ بھی نقصان دہ ہو سکتا ہے؟ جانیے طبی ماہرین کیا کہتے ہیں؟

ڈاکٹرز دودھ کے استعمال اور بدلتے موسم میں احتیاط برتنے کا مشورہ دے رہے ہیں۔ بچوں کی بڑی تعداد علاج کے لیے اسپتالوں اور ڈاکٹروں تک پہنچ رہی ہے۔ اس دوران قبض کا مسئلہ بچوں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ خاص طور پر ایک سال تک کے نوزائیدہ بچے گائے کے دودھ کی وجہ سے قبض کا شکار ہوتے ہیں۔ آئیے اس کے بارے میں میڈیزائی میڈیکل کالج اور ہسپتال میں تعینات چائلڈ سپیشلسٹ ڈاکٹر گورو وشال سے تفصیل سے جانتے ہیں۔

جب ڈاکٹر گھر والوں سے معاملے کی معلومات لے رہے تھے تو معلوم ہوا کہ گائے کا دودھ زیادہ استعمال کیا جا رہا ہے۔ ای ٹی وی بھارت نے گائے کے دودھ کے حوالے سے ڈاکٹر گورو وشال سے بات کی اور کئی نکات پر جانکاری حاصل کیں۔ ڈاکٹر گورو نے ای ٹی وی بھارت کو بتایا کہ لوگ بڑے پیمانے پر بچوں کو گائے کا دودھ دیتے ہیں، جو قبض کی ایک بڑی وجہ بن جاتا ہے۔ بچوں کو زیادہ کیلوریز کی ضرورت ہوتی ہے، دودھ میں 80 فیصد کیسین پروٹین ہوتا ہے، جس کی بچوں کو ضرورت نہیں ہوتی۔ کیسین پروٹین زیادہ ہونے کی وجہ سے بچوں کو قبض کی شکایت ہونے لگتی ہے۔

سردی میں احتیاط کی ضرورت

ایم ایم سی ایچ پالامو میں تعینات چائلڈ سپیشلسٹ ڈاکٹر گورو وشال کا کہنا ہے کہ دودھ کے استعمال میں احتیاط کی ضرورت ہے۔ ایک سال تک کے بچوں کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ چھ ماہ کے بعد ماں کا دودھ اور اضافی خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس دوران چاول کی چوکر یا دال کا پانی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ڈاکٹر گورو وشال نے بتایا کہ سردی شروع ہونے والی ہے اور اس دوران احتیاط برتنے کی بھی ضرورت ہے۔ اس موسم میں نزلہ اور کھانسی کا مسئلہ زیادہ ہوتا ہے، چھوٹے بچوں کو سر ڈھانپنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

ڈس کلیمر: یہاں ذکر کی گئی باتیں اور تجاویز صرف آپ کی جانکاری کے لیے ہیں۔ بہتر ہوگا کہ آپ ان پر

خواب میں گفتگو ممکن! سائنس دانوں کا بڑا دعویٰ

کیلیفورنیا: امریکی سائنس دانوں نے دعویٰ کیا ہے انہوں نے ایک ایسا تجربہ کیا ہے جس میں دو لوگوں نے دوران خواب ایک دوسرے سے گفتگو کی ہے۔ امریکی ریاست کیلیفورنیا میں قائم ریم اسپیس نامی کمپنی کے محققین نے بتایا کہ علیحدہ گھروں میں سونے والے دو افراد کے درمیان دوران نیند پیغام کا تبادلہ ہوا۔ یہ پیغام ایک لفظ پر مشتمل تھا جو کمپنی کی جانب سے شیئر نہیں کیا گیا۔ ساتھ ہی کمپنی نے یہ سنگ میل عبور کرنے کے لیے استعمال کیے جانے والے آلے کے متعلق بتانے سے بھی گریز کیا۔ تاہم، تحقیق میں اس آلے کو مخصوص انداز میں بنایا گیا آلہ بتایا گیا۔ اس آلے نے تجربے کے دوران شرکاء کے دماغ کی لہروں اور دیگر حیاتیاتی ڈیٹا کو ٹریک کیا اور پھر ایک سرور کا استعمال کرتے ہوئے یہ معلوم کیا کہ کونسا شریک لوسڈ ڈریم (خواب کی ایسی کیفیت جس میں خواب دیکھنے والے کو یہ علم ہوتا ہے کہ وہ خواب دیکھ رہا ہے) میں داخل ہو چکا ہے۔ کسی شریک کے لوسڈ ڈریم میں داخل ہونے کے بعد سرور نے ان کو ایئر بڈز کے ذریعے ایک لفظ کا پیغام بھیجا۔ اس شریک بعد میں وہ لفظ اپنے خواب میں دہرایا جس کو سرور نے ٹریک کیا اور دوسرے شریک کے لیے اسٹور کر دیا۔ جب دوسرا افراد آٹھ منٹ بعد لوسڈ ڈریم کی کیفیت میں داخل ہوا تو سرور نے اسٹور کیا ہوا وہ میسیج ان تک پہنچا دیا جس کو انہوں نے بیدار ہونے کے بعد دہرایا۔

صبح جاگ کر سب سے پہلے موبائل فون استعمال کرنا صحت کے لیے کتنا نقصان دہ؟

موجودہ دور میں موبائل فون کا استعمال اس قدر بڑھ گیا ہے کہ انسان ہر چند لمحوں بعد موبائل فون کی سکرین دیکھتا رہتا ہے۔ یوں تو ٹیکنالوجی کو انسان کی زندگی آسان بنانے کے لیے بنایا جاتا ہے لیکن دوسری طرف اس کے استعمال کی وجہ سے انسانی زندگیوں پر کئی مہلک اثرات بھی مرتب ہوتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق یہ صورت حال موبائل فون صارفین کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ ماہرین کے مطابق جب انسان صبح جاگتا ہے تو اس کا دماغ ڈیلٹا سٹیٹ (گہرے سکون کی حالت) میں ہوتا ہے۔ اس کے بعد دماغ الفا سٹیٹ میں چلا جاتا ہے یعنی یہ ایک ایسا سٹیج ہوتا ہے جس میں میں آپ جاگے تو ہوتے ہیں لیکن پوری طرح سے آپ کا دماغ ابھی چل نہیں رہا ہوتا۔ اس کے بعد دماغ بیٹا حالت میں داخل ہوتا ہے جو کہ باقاعدہ پوری طرح سے فعال حالت ہوتی ہے۔ جب آپ جاگتے ساتھ ہی موبائل فون کا استعمال شروع کر دیتے ہیں تو دماغ ڈیلٹا سے بیٹا حالت میں داخل ہو رہا ہوتا ہے تو اس کی وجہ سے ذہن پر دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ محققین کے مطابق تیزی سے رونما ہونے والی منتقلی کی وجہ سے بے چینی، چڑچڑاپن بڑھ جاتا ہے اور اس کی وجہ سے آپ دن بھر کام سے اکتائے رہتے ہیں۔ ان مسائل سے نمٹنے کے لیے ماہرین کا خیال ہے کہ جاگنے سے 30 منٹ سے ایک گھنٹہ بعد موبائل فون استعمال کیا جانا چاہیے۔ رپورٹ کے مطابق گذشتہ چند برسوں کے دوران سونے سے قبل موبائل فون کے استعمال میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ اس عادت کی وجہ سے بھی آپ کے سونے کا معمول خراب ہو سکتا ہے جو بعد میں صحت کے متعدد مسائل کا باعث بھی بنتا ہے۔

سروائیکل کینسر سے موت کی بقاء کے لیے نیا علاج وضع

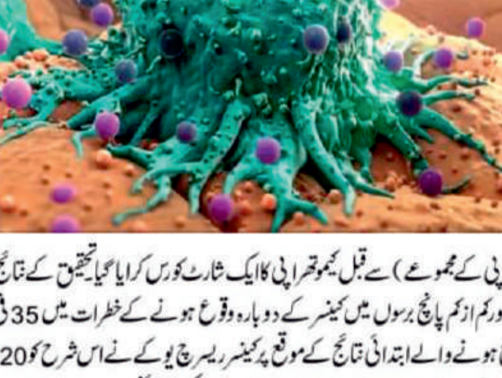

لندن: ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ سائنس دانوں نے ایک نیا علاج وضع کیا ہے جو سروائیکل کینسر کے سبب ہونے والی اموات کو 40 فی صد تک کم کر سکتا ہے۔ لندن میں کی جانے والی تحقیق میں سائنس دانوں نے مریضوں کا ایک طویل مدتی فالو اپ مکمل کیا۔ ان مریضوں کو کیمو ریڈیئشن (کیموتھراپی اور ریڈیو تھراپی کے مجموعے) سے قبل کیموتھراپی کا ایک شارٹ کورس کرایا گیا۔ تحقیق کے نتائج میں موت کے خطرات میں 40 فی صد اور کم از کم پانچ برسوں میں کینسر کے دوبارہ وقوع ہونے کے خطرات میں 35 فی صد کمی دیکھی گئی۔ جرنل لانسیٹ میں شائع ہونے والے ابتدائی نتائج کے موقع پر کینسر ریسرچ یو کے نے اس شرح کو 20 سال سے زائد عرصے میں سروائیکل کینسر کے علاج میں سب سے بڑی بہتری قرار دیا۔ کیمو ریڈیئشن 1999 سے اس بیماری کا معیاری علاج رہا ہے لیکن بہتری کے باوجود 30 فی صد تک کیسز میں کینسر کی واپسی ہو جاتی ہے۔ انٹرلیس فیز تھری ٹرائل میں دیکھا گیا کہ آیا کیمو ریڈیئشن سے قبل کیموتھیراپی کے ایک چھوٹے کورس کا کرایا جانا مریضوں میں بیماری کی واپسی اور موت کے خطرات کو کم کر سکتا ہے یا نہیں۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR
- E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ممبرا: گیارہویں سائنس (طلبہ) کے لیے ''اسکرین کی لت سے نجات'' کے موضوع پر ایک خصوصی آگاہی نشست کا انعقاد

ممبرا: (حسین سلطان شیخ): ''اسکرین کو کنٹرول کریں، اس سے پہلے کہ اسکرین آپ کو کنٹرول کرنے لگے اس پیغام کے مدنظر''، ڈاکٹر اسداللہ خان انگلش ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج، ممبرا کے نعمان امام آڈیٹوریم میں جماعت گیارہویں سائنس (طلبہ) کے لیے ''اسکرین کی لت سے نجات'' کے موضوع پر ایک خصوصی آگاہی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کے ریسورس پرسن محمد مصعب تھے۔ اس پروگرام کا اہم مقصد طلبہ کو ٹیکنالوجی ترک کرنے کے بجائے اسے اعتدال، نظم و ضبط اور مثبت مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی ترغیب دینا تھا۔ نشست میں طلبہ کو موبائل فون، سوشل میڈیا، آن لائن گیمز اور دیگر ڈیجیٹل ذرائع کے ضرورت سے زیادہ استعمال کے مضر اثرات سے آگاہ کیا گیا۔ مقرر نے بتایا کہ اسکرین کا بے جا استعمال توجہ اور پڑھائی میں کمی، نیند میں خلل، آنکھوں کی تھکن، جسمانی سرگرمی میں کمی اور خاندانی و سماجی تعلقات پر منفی اثرات کا سبب بن سکتا ہے۔

اس موقع پر طلبہ کو اسکرین ٹائم محدود کرنے، غیر ضروری نوٹیفکیشن بند رکھنے، مطالعہ، کھیل اور دیگر مثبت سرگرمیوں کو وقت دینے اور موبائل فون کا بامقصد استعمال کرنے کی عملی تجاویز دی گئیں۔ خاص طور پر اس بات پر زور دیا گیا کہ موبائل اور سوشل میڈیا کی مصروفیات نماز، فجر، تلاوت قرآن اور دیگر عبادات میں رکاوٹ نہ بنیں۔ نشست کو سوال و جواب کے ذریعے دلچسپ اور تعاملی بنایا گیا، جس میں طلبہ نے بھرپور شرکت کی۔ شرکاء کی حوصلہ افزائی کے لیے بیجز تقسیم کیے گئے، جبکہ اختتام پر طلبہ میں ڈی ایڈکشن اسٹیکرز بھی تقسیم کیے گئے۔

سیفئی سنڈیکیٹ گنتا جائے، ہم ملازمتیں دیتے جائیں گے: یوگی

لکھنؤ، 22 ستمبر (یواین آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے منگل کو کہا کہ تقررنامہ ملنے کے بعد اگر کسی پرنسپل، ہیڈ ماسٹر، لیکچرر یا استاد سے پیسے مانگے گئے تو ایسا کرنے والے کو جیل میں سڑنا پڑے گا۔ کسی استاد کو جوائننگ میں پریشانی نہیں ہونی چاہیے۔ کسی مینیجر کو کوئی تشویش ہو تو وہ حکومت کو بتائے۔ تقرری کے بعد پیسے مانگنے کی شکایت ملنے پر سخت کارروائی کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ یوگی اتر پردیش ایجوکیشن سروس سلیکشن کمیشن کے ذریعے منتخب 3567 پرنسپلوں، ہیڈ ماسٹروں، لیکچرروں اور اسسٹنٹ اساتذہ کو تقرری کے خطوط تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ لوک بھون میں منعقدہ تقریب میں انہوں نے کہا کہ یہ صرف تقررنامہ دینے کا پروگرام نہیں ہے۔ ان اساتذہ پر وزیر اعظم نریندر مودی کے خود کفیل اور ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کو آگے بڑھانے کی ذمہ داری بھی ہے۔ ایک استاد ایک سال میں 100 طلبہ سے رابطہ کرتا ہے تو 3567 اساتذہ ساڑھے تین لاکھ سے زیادہ بچوں کی رہنمائی کر سکتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج 3567 نوجوانوں کو تقررنامہ دیے گئے ہیں۔ گزشتہ ایک ہفتے میں 5297 نوجوانوں کو تقررنامہ دیے جا چکے ہیں۔ گزشتہ نو برسوں میں ساڑھے نو لاکھ نوجوانوں کو سرکاری ملازمت دی گئی ہے۔ اگلے چھ ماہ میں مزید ایک لاکھ نوجوانوں کو سرکاری ملازمت دی جائے گی۔ سماج وادی پارٹی کے سربراہ کا نام لیے بغیر ان پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سیفئی سنڈیکیٹ کے بیان کے بعد یہ تقررنامہ تقسیم کرنے کی تیسری تقریب ہے۔ ہم ملازمتیں دیتے جائیں گے، آپ گنتے جایئے۔ اگر گنتی نہیں آتی تو کبھی کبھی شیو پال کی صحبت میں بیٹھ جایئے، وہ بہت اچھی گنتی سکھا دیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایجوکیشن سروس سلیکشن کمیشن کے چیئرمین پرشانت کمار کو ذمہ داری اس لیے دی گئی ہے تاکہ نقل مافیا کی کمر توڑی جا سکے اور باصلاحیت نوجوانوں کے حق پر کوئی سیفئی سنڈیکیٹ ڈاکا نہ ڈال سکے۔ پہلے امتحان کوئی دیتا تھا اور تقرری کسی دوسرے کو مل جاتی تھی۔ انہوں نے ایک نومنتخب نوجوان کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 2015-16 میں اس سے آٹھ لاکھ روپے مانگے گئے تھے۔ کھیت بیچ کر رقم کا انتظام کرنے تک اس سے زیادہ رقم دینے والا دوسرا شخص آ گیا اور وہ تقرری سے محروم رہ گیا۔ اب اسے اہلیت کی بنیاد پر تقرری ملی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے پریاگ راج میں دھرنے پر بیٹھے نوجوانوں کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے ثانوی تعلیم کے وزیر سے کہا کہ این سی ٹی ای کو خط لکھ کر ان نوجوانوں کو ایک مرتبہ راحت دینے یا ایک مقررہ مدت کے بعد مسابقتی امتحان میں شامل ہونے کا انتظام کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے حوصلوں پر بریک لگانے والی جمود کا شکار نظام کو تبدیل کرنا ہوگا۔ نومنتخب اساتذہ سے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت جواب اور گوگل معلومات فراہم کر سکتا ہے، لیکن کیا صحیح ہے اور کیا غلط، اس کی شناخت استاد ہی کرائے گا۔ طالب علم کے ذہن میں کب، کیا اور کہاں کی جستجو پیدا کرنی ہے، یہ استاد ہی کر سکتا ہے۔ یہی جستجو اختراع اور تحقیق کی بنیاد بنے گی۔

پانی کے تحفظ سے ہی محفوظ ہوگا ملک کا مستقبل: رادھا کرشنن

نئی دہلی، 22 ستمبر (یواین آئی) نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن نے آبی وسائل کے سمجھداری سے استعمال، تحفظ اور مربوط انتظام پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ پانی بچانے کی چھوٹی چھوٹی کوششیں انسانیت اور دنیا کے مفاد میں اہم تعاون دے سکتی ہیں، اس لیے عوام اور قوم کے مفاد کو محفوظ بنانے کے لیے تمام لوگوں کو پانی کے تحفظ میں اپنا تعاون دینا چاہیے۔ مسٹر رادھا کرشنن نے منگل کے روز یہاں بھارت منڈپم میں 26 ستمبر تک جاری رہنے والے 9 ویں انڈیا انٹرنیشنل واٹر ویک-2026 کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ پانی ہی زندگی اور تہذیبوں کی بنیاد ہے لیکن موسمیاتی تبدیلی، تیزی سے ہو رہے شہرکاری اور بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے آبی وسائل کا انتظام مسلسل چیلنجنگ ہوتا جا رہا ہے۔ وزارت جل شکتی کے اس پانچ روزہ پروگرام کا مرکزی موضوع موسمیاتی موافقت کے مطابق آبی انتظام ہے۔ نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہندوستان میں دنیا کے کل رقبے کا تقریباً 2.4 فیصد اور عالمی آبادی کا 18 فیصد حصہ ہے جبکہ عالمی میٹھے پانی کے وسائل میں ہندوستان کا حصہ صرف چار فیصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس لیے ہندوستان کی پانی کی ضروریات کا موازنہ زیادہ پانی کی دستیابی اور کم آبادی والے ممالک سے نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا روایتی آبی تحفظ کا نظام آج کے پانی سے متعلق چیلنجوں سے نمٹنے میں قیمتی تجربہ فراہم کرتا ہے۔ ریور بیسن مینجمنٹ، زیر زمین پانی کی ریچارجنگ، بارش کے پانی کا ذخیرہ اور موثر آبپاشی کے نظام سمیت مربوط نقطہ نظر اپنانے پر زور دیتے ہوئے انہوں نے شہریوں سے روزمرہ کی زندگی میں پانی بچانے کی چھوٹی چھوٹی تدابیر اپنانے کی اپیل کی۔

مالیگاؤں کے 23 سالہ نوجوان محمد معاذ ڈائمنڈ کا کامیابی کی جانب ایک اور قدم

مالیگاؤں کے ممتاز چوک، گولڈن نگر میں معاذ ڈائمنڈ انٹرپرائزس کی تیسری برانچ کا شاندار آغاز

مالیگاؤں: (خیال اثر) محنت، مستقل مزاجی، کاروباری بصیرت اور والدین کی دعاؤں کا حسین امتزاج ہو تو کم عمری بھی کامیابی کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنتی۔ اس کی ایک نمایاں مثال 23 سالہ نوجوان تاجر محمد معاذ ڈائمنڈ ہیں، جنہوں نے اپنی صلاحیت، عزم اور مسلسل جدوجہد کے ذریعے محض چار سال کے مختصر عرصے میں تجارت کے میدان میں اپنی ایک منفرد شناخت قائم کرتے ہوئے معاذ ڈائمنڈ انٹرپرائزس کی تیسری برانچ کا شاندار آغاز کر دیا ہے۔ مالیگاؤں کی معروف شاہراہ محمد علی روڈ سے متصل گولڈن نگر کے مشہور ممتاز چوک پر قائم ہونے والی یہ نئی برانچ نوجوان نسل کے لیے اس بات کا عملی ثبوت ہے کہ اگر مقصد واضح ہو، محنت میں تسلسل ہو اور قدم والدین کی دعاؤں کے سائے میں اٹھائے جائیں تو کامیابی کے دروازے کھلتے چلے جاتے ہیں۔ محمد معاذ ڈائمنڈ نے کم عمری ہی میں کاروباری دنیا کی باریکیوں کو سمجھتے ہوئے کاؤنٹنگ میٹر کے شعبے میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا اور مختصر مدت میں اس میدان میں ایک قابل اعتماد نام بنانے میں کامیاب ہوئے۔ ان کی کامیابی محض ایک کاروباری توسیع نہیں بلکہ ایک ایسے نوجوان کے عزم، حوصلے اور دوراندیشی کی داستان ہے جس نے حالات کو شکایت کا موضوع بنانے کے بجائے انہیں اپنی ترقی کا وسیلہ بنایا۔ اپنی کامیابی کے راز کا ذکر کرتے ہوئے محمد معاذ ڈائمنڈ اپنے والد اور دادا کی اس نصیحت کو اپنی زندگی کا سرمایہ قرار دیتے ہیں کہ انسان وہ ہے جو دوسروں کے لیے جیتا ہے، ورنہ کتا بھی کہیں سے بھی منہ مار کر اپنا پیٹ بھر لیتا ہے۔ یہی سوچ آج ان کے کاروباری سفر کی بنیاد بن چکی

ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق و مدد اور ٹیم ورک کے ذریعے وہ نہ صرف اپنے کاروبار کو آگے بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں بلکہ اپنے متعلقین اور دیگر افراد کے لیے بھی رزق حلال کے مواقع پیدا کرنے کا ذریعہ بنا چاہتے ہیں۔ محمد معاذ ڈائمنڈ کی گفتگو میں اپنے والد کے لیے محبت، احترام اور عقیدت بھی نمایاں نظر آتی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اپنے والد کی زندگی میں ہمیشہ دوسروں کے کام آنے، خیر و بھلائی کرنے اور لوگوں کی مدد کرنے کا جذبہ دیکھا۔ یہی تربیت ان کے اندر بھی خدمت، خود انحصاری اور حلال روزگار کے فروغ کا احساس پیدا کرتی رہی۔ والد کی عملی زندگی اور ان کی نصیحتوں نے معاذ ڈائمنڈ کی شخصیت اور کاروباری سوچ کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ چار سالہ مختصر تجارتی سفر میں تیسری برانچ کا قیام اس بات کا مظہر ہے کہ محمد معاذ ڈائمنڈ نے کاؤنٹنگ میٹر کی دنیا میں محض کاروبار نہیں کیا بلکہ اپنی محنت، معیار، معاملہ فہمی اور صارفین کی ضروریات کو سمجھنے کی صلاحیت کے ذریعے اعتماد حاصل کیا ہے۔ ان کی نئی فرم معاذ ڈائمنڈ انٹرپرائزس کا ممتاز چوک، گولڈن نگر میں آغاز مالیگاؤں کے صنعتی حلقوں کے لیے بھی ایک اہم سہولت ثابت ہوگا، خصوصاً آگرہ روڈ اور محمد علی روڈ سے آنے والے کارخانہ داروں کے لیے یہاں تک رسائی نسبتاً آسان ہوگی۔ نئی برانچ میں کاؤنٹنگ میٹر کے علاوہ پاورلوم کے اسپیئر پارٹس بھی مناسب داموں میں دستیاب رہیں گے، جس سے شہر کے صنعتی شعبے سے وابستہ افراد کو ایک ہی مقام پر اپنی ضروریات پوری کرنے میں سہولت میسر آئے گی۔ یوں معاذ ڈائمنڈ انٹرپرائزس کی یہ نئی شاخ صرف ایک دکان یا کاروباری مرکز نہیں بلکہ مالیگاؤں کی صنعتی معیشت سے وابستہ افراد کے لیے سہولت اور خدمات کا ایک نیا باب ثابت ہونے کی امید ہے۔ 23 سال کی عمر میں تین برانچوں تک پہنچنے والا محمد معاذ ڈائمنڈ کا سفر اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ کامیابی عمر کی محتاج نہیں ہوتی؛ اس کے لیے وژن، محنت، سیکھنے کا جذبہ، درست سمت اور مسلسل جدوجہد درکار ہوتی ہے۔ والدین کی دعاؤں کو اپنی طاقت، بزرگوں کی نصیحتوں کو اپنی رہنمائی اور ٹیم ورک کو اپنی ترجیح بنانے والا یہ نوجوان آج اپنے کاروباری سفر میں ایک اور سنگِ میل عبور کر چکا ہے۔ معاذ ڈائمنڈ انٹرپرائزس کی تیسری برانچ کا آغاز دراصل ایک نوجوان تاجر کی اس جدوجہد کا روشن باب ہے جس میں ذاتی ترقی کے ساتھ دوسروں کے لیے روزگار اور سہولت پیدا کرنے کا جذبہ بھی شامل ہے۔

خلیج بنگال میں زبردست دباؤ: جنوبی اڑیسہ کے ساحل کی جانب بڑھنے کا امکان، 11 اضلاع میں ریڈ اور اورنج الرٹ

بھوبنیشور، 22 ستمبر (یواین آئی) محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے خلیج بنگال کے اوپر بنے کم دباؤ کے علاقے کے مزید شدت اختیار کر کے زبردست دباؤ میں تبدیل ہونے کے امکان کے پیش نظر اڑیسہ کے 11 اضلاع میں ریڈ اور اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق یہ موسمی نظام 24 ستمبر کی صبح تک شمالی آندھرا پردیش اور جنوبی اڑیسہ کے ساحل کو پار کر سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ گزشتہ چھ گھنٹوں کے دوران یہ دباؤ 18 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے مغرب کی جانب بڑھا ہے اور منگل کی صبح ساڑھے آٹھ بجے یہ گوپال پور سے تقریباً 200 کلومیٹر جنوب مشرق اور پوری سے 210 کلومیٹر جنوب میں مغربی وسطی اور اس سے متصل شمال مغربی خلیج بنگال کے اوپر مرکوز تھا۔ آئندہ 12 گھنٹوں کے دوران اس کے مغرب-شمال مغرب کی جانب بڑھنے اور گہرے دباؤ میں تبدیل ہونے کا قوی امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے رائے گڑھ، کوراپٹ، گجپتی اور گنجم اضلاع کے لیے ریڈ الرٹ جاری کرتے ہوئے بعض مقامات پر شدید سے بہت شدید اور ایک دو مقامات پر انتہائی شدید بارش کی وارننگ دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ان علاقوں میں بجلی چمکنے، گرج چمک کے ساتھ بارش اور 50 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔

ملک کو کم از کم پانچ ایئرلائنز کی ضرورت ہے جس میں ہر ایک میں 100 ہوائی جہاز ہوں: نائیڈو

نئی دہلی، 22 ستمبر (یواین آئی) شہری ہوابازی کے وزیر کنجراپو رام موہن نائیڈو نے منگل کو کہا کہ ملک کے ہوابازی کے شعبے میں صرف دو ایئرلائنز کا تسلط درست نہیں ہے اور مستقبل کی مانگ کو دیکھتے ہوئے 100 طیاروں کے ساتھ کم از کم پانچ ایئرلائنز کی ضرورت ہے۔ اڑان-2 کے تحت 21 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ساتھ مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کرنے کے بعد، ملک کے چھوٹے ہوائی اڈوں کو ہوابازی کے نیٹ ورک سے جوڑنے کے لیے ایک علاقائی رابطہ اسکیم شروع کی گئی، مسٹر نائیڈو نے کہا کہ پچھلے 12 سالوں میں اڑان کے تحت 95 نئے ہوائی اڈے، 17 ہیلی پورٹ اور دو واٹر ایروڈوم بنائے گئے ہیں۔ اگلے 10 برس میں اڑان-2 کے تحت 100 نئے ہوائی اڈے بنانے کا منصوبہ ہے۔ ایک بڑا چیلنج یہ ہے کہ ملک میں دستیاب طیاروں کی تعداد ان راستوں پر چلانے کے لیے ناکافی ہے۔'' انہوں نے ریاستوں پر زور دیا کہ وہ ایئرلائنز کے ساتھ مل کر کام کریں۔ ایک دوسرے بڑے چیلنج کے طور پر انہوں نے نئی ایئرلائنز کے قیام کی وکالت کی اور ریاستوں پر زور دیا کہ وہ علاقائی ایئرلائنز کی حوصلہ افزائی کریں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں صرف دو ایئرلائنز کا غلبہ اچھا نہیں ہے۔ وہ انڈیگو اور ایئر انڈیا کا حوالہ دے رہے تھے، جن کا ایک ساتھ مسافروں کی تعداد کے لحاظ سے 90 فیصد کے قریب مارکیٹ شیئر ہے، صرف انڈیگو کے پاس 65 فیصد سے زیادہ ہے۔ بعد میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے مسٹر نائیڈو نے کہا کہ ملک کو 100 یا اس سے زیادہ طیاروں کے ساتھ کم از کم پانچ ایئرلائنز کی ضرورت ہے۔ اپنے ریمارکس کے دوران مرکزی وزیر نے ریاستوں پر زور دیا کہ وہ اپنے ایوی ایشن ماڈل تیار کریں۔ انہوں نے کہا کہ اتراکھنڈ جیسی پہاڑی ریاستیں ہیلی کاپٹر خدمات کو فروغ دے سکتی ہیں، کچھ ریاستیں اپنے ہوائی اڈوں کو کارگو ہب کے طور پر ترقی دے سکتی ہیں اور ہوائی اڈے دیکھ بھال، مرمت اور اوور ہال خدمات کے ذریعے آمدنی پیدا کر سکتے ہیں۔ ایونٹ نے ایروڈروم کے لیے چیلنج موڈ کا آغاز اور بولی کے مرحلے کے لیے آن لائن اور آف لائن دستاویزات کے اجراء کو نشان زد کیا۔ شہری ہوابازی کے وزیر مملکت مرلیدھر موہول، شہری ہوابازی کے سکریٹری سمیر کمار سنہا، ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کے چیئرمین وپن کمار اور ریاستوں کے نمائندے بھی موجود تھے۔ جن ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ساتھ مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے ہیں ان میں آندھرا پردیش، اروناچل پردیش، آسام، بہار، چھتیس گڑھ، ہماچل پردیش، کرناٹک، لکشدیپ، منی پور، میگھالیہ، میزورم، اڈیشہ، تلنگانہ، تریپورہ، پڈوچیری، دادرا اور نگر حویلی اور مہاراشٹر، راجستھان، اور ناگہان شامل ہیں۔ ناڈو۔ جناب نائیڈو نے کہا کہ ریاستوں کے لیے ایروڈرومز کی تعمیر کے لیے چیلنج موڈ متعارف کرانے کا مقصد ایک راستہ مختص کرنے کے بعد ہوائی اڈے کو مکمل کرنے میں لگنے والے وقت کو کم کرنا ہے۔ فی الحال، ایک ہوائی اڈے کو مکمل کرنے میں اوسطاً تین سال لگتے ہیں۔ کوشش یہ ہے کہ اسے ڈیڑھ سال تک کم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ UDAN کے پہلے مرحلے میں 8.16 ملین مسافروں نے رعایتی UDAN سیٹوں پر سفر کیا۔ پروگرام کے دوسرے مرحلے کا ہدف اگلے 10 سالوں میں 40 ملین مسافروں کا ہے۔

نیشنل فلم ایوارڈز اب ملک کے اہم سیاحتی مقامات پر ہوں گے منعقد: ویشنو

نئی دہلی، 22 ستمبر (یواین آئی) مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات اشونی ویشنو نے منگل کے روز کہا کہ قومی فلم ایوارڈز کی تقریب کو روایتی کانفرنس ہالز تک محدود رکھنے کے بجائے ملک کے اہم سیاحتی مقامات پر منعقد کیا جائے گا مسٹر ویشنو نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن سے متاثر ہو کر قومی پروگراموں کو ملک کے مختلف حصوں سے جوڑنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ قومی فلم ایوارڈز کو ملک کے بہترین سیاحتی مقامات تک لے جایا جائے گا۔ انہوں نے گجرات کے ایکتا نگر کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ یہ دنیا بھر میں پہچان بنا چکا دلکش سیاحتی مقام ہے، جہاں سردار ولبھ بھائی پٹیل کا دنیا کا سب سے بلند مجسمہ نصب ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر جمہوریہ اور ملک بھر کی فلمی دنیا کی اہم شخصیات کے ایسے مقامات پر پہنچنے سے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ان جگہوں کو جاننے اور ان کا تجربہ کرنے کا موقع ملے گا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ قومی فلم ایوارڈز کی تقریب کو کانفرنس ہال سے باہر نکال کر عام لوگوں کے قریب لانے اور سیاحت کے ذریعے اسے مزید وسعت دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے تمام ریاستوں کو اپنے بہترین سیاحتی مقامات کی نشاندہی کر کے قومی فلم ایوارڈز کی تقریب کی میزبانی کے لیے تجاویز بھیجنے کی دعوت دی۔ تجویز میں تقریب کی بہتر سہولیات کے ساتھ ساتھ متعلقہ سیاحتی مقام کی ہمہ جہت ترقی کا منصوبہ بھی شامل کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ جس ریاست کی تجویز کا انتخاب کیا جائے گا، اسے اپنے مجوزہ سیاحتی مقام پر آئندہ قومی فلم ایوارڈز کی تقریب منعقد کرنے کا موقع ملے گا۔ مسٹر ویشنو نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں ہندوستان میں منعقدہ جی-20 کے پروگرام بھی ملک کی مختلف ریاستوں اور حصوں میں منعقد کیے گئے تھے۔ اسی سوچ کے تحت قومی فلم ایوارڈز کو بھی ملک بھر میں لے جانے پر غور کیا گیا ہے، تاکہ فلم اور سیاحت کو ایک ساتھ جوڑنے کے امکانات کو وسعت دی جا سکے۔

اوپیک-انڈیا انرجی ڈائیلاگ کے اعلیٰ سطحی اجلاس میں توانائی کے تحفظ اور مارکیٹ کے استحکام پر تبادلہ خیال

نئی دہلی، 22 ستمبر (یو این آئی) اوپیک-انڈیا انرجی ڈائیلاگ کے منگل کو یہاں منعقدہ ساتویں اعلیٰ سطحی اجلاس میں تیل کی مارکیٹ کے استحکام، توانائی کے تحفظ اور تیل کی صنعت میں مناسب اور وقت پر سرمایہ کاری کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ اجلاس کی مشترکہ صدارت پٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر ہردیپ سنگھ پوری اور اوپیک کے سکریٹری جنرل ہیثم الغیص نے کی۔ دونوں فریقوں نے قلیل مدتی، درمیانی مدتی اور طویل مدتی نقطہ نظر کا جائزہ لیا اور عالمی معاشی توسیع اور توانائی کی طلب میں اضافے میں ہندوستان کے اہم کردار پر زور دیا۔ مسٹر پوری نے اپنے خطاب میں ہندوستان اور اوپیک کو قدرتی طور پر ایک دوسرے کا متمم اور باہمی طور پر فائدہ مند قرار دیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان اوپیک اور اس کے رکن ممالک کے ساتھ اپنے طویل المدتی تعلقات کو اہمیت دیتا ہے، جس نے توانائی کے اہم مسائل پر باہمی تفہیم اور تعاون میں نمایاں تعاون فراہم کیا ہے۔ انہوں نے کہا،''دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی اہم معیشتوں میں سے ایک ہونے کے ناطے، ہندوستان آنے والی دہائیوں میں عالمی توانائی کی طلب کا ایک اہم عنصر بنا رہے گا۔ سرمایہ کاری کو فروغ دینے، توانائی کے استحکام کو مضبوط بنانے اور عالمی ترقی کے لیے قابل اعتماد توانائی کی فراہمی کو یقینی بنانے میں تیل پیدا کرنے والے اور صارف ممالک کے درمیان مسلسل بات چیت ضروری ہے۔''جیو پولیٹیکل غیر یقینی صورتحال اور عالمی عدم استحکام کے دور میں توانائی کی منڈیوں میں استحکام اور شفافیت کو فروغ دینے کی سمت میں اوپیک کی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے، مرکزی وزیر نے اوپیک اور ہندوستان سے ایک متوازن، مستحکم اور پیشین گوئی کے قابل عالمی توانائی منڈی کو آگے بڑھانے کے لیے مل کر کام کرنے کی اپیل کی۔ اوپیک کے سکریٹری جنرل الغیص نے کہا کہ ہندوستان کے ساتھ بات چیت اوپیک کی ترجیح ہے۔ موجودہ عالمی توانائی کے منظر نامے میں تنظیم ہندوستان کی اہمیت کو سمجھتی ہے اور یہ مانتی ہے کہ آنے والی دہائیوں میں یہ اہمیت مزید بڑھے گی۔ انہوں نے توانائی کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ملک کے متوازن، حقیقت پسندانہ اور عملی نقطہ نظر کی تعریف کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کی کئی توانائی کی ترجیحات اوپیک کی ترجیحات ہیں''۔

وندے ماترم گانے سے انکار پر سپریم کورٹ کے مشاہدے کا اویسی نے خیر مقدم کیا

حیدرآباد، 22 ستمبر (یواین آئی) اے آئی ایم آئی ایم کے صدر اسد الدین اویسی نے منگل کو سپریم کورٹ کے اس مشاہدے کا خیر مقدم کیا کہ کسی شخص کو محض ضمیر یا مذہب کی بنیاد پر 'وندے ماترم' گانے سے انکار کرنے پر فوجداری کارروائی کا سامنا نہیں کرنا چاہیے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں اویسی نے کہا کہ اختلاف کرنے کی آزادی، فکر، تقریر اور اظہار کی آزادی کا ایک لازمی حصہ ہے۔ سپریم کورٹ نے قومی گیت سے متعلق 2026 کی ترمیم کو چیلنج کرنے والی درخواست کی سماعت کے دوران اشارہ دیا کہ وہ اس معاملے کا جائزہ لے گی کہ آیا ضمیر کے مطابق اعتراض کرنے والے شخص کے خلاف فوجداری کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اویسی نے سالیسٹر جنرل تشار مہتا کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا جنہوں نے عدالت میں قانون کو چیلنج کرنے والے افراد کو 'نکسلی ذہنیت' کا حامل قرار دیا تھا۔ اویسی نے کہا کہ کسی قانون کی قانونی حیثیت کو عدالت میں چیلنج کرنا آئینی حقوق کا استعمال ہے۔ یہ تبصرے سپریم کورٹ میں سماعت کے دوران ہونے والی گرما گرم بحث کے دوران کیے گئے۔

ہندوستان اور جاپان کے فوجیوں کے درمیان فضائی دفاعی مشق 'ویر گارڈین 2026' اختتام پذیر

نئی دہلی، 22 ستمبر (یواین آئی) ہندوستانی فضائیہ اور جاپان ایئر سیلف ڈیفنس فورس کے درمیان مشترکہ فضائی مشق ویر گارڈین 2026 منگل کے روز اختتام پذیر ہو گئی۔ وزارتِ دفاع نے بتایا ہے کہ تقریباً دو ہفتے جاری رہنے والی اس مشق میں دونوں ملکوں کی فضائی افواج نے فضائی کارروائیوں کے ساتھ ساتھ مشن پلاننگ، تکنیکی امور اور سکیورٹی سے متعلق اپنے اپنے تجربات کا تبادلہ کیا۔ ہندوستانی فضائیہ کے سخوئی-30، رافیل اور ہلکے جنگی طیارے تیجس نے مشق میں حصہ لیا جبکہ جاپان ایئر سیلف ڈیفنس فورس نے ایف-2 اے جنگی طیارے کے ساتھ شرکت کی۔ مشق کے دوران دونوں فضائی افواج نے متعدد قسم کی جدید پروازوں اور آپریشنز میں حصہ لیا۔ ان میں آمنے سامنے کی فضائی لڑائی اور متعدد طیاروں کے ساتھ مل کر کی جانے والی کارروائیاں شامل تھیں۔ مشق کے ڈسٹنگوئشڈ وزیٹر ڈے پر جاپان ایئر سیلف ڈیفنس فورس کے چیف آف اسٹاف جنرل تاکاہیرو موریتا اور ہندوستانی فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ جودھپور ایئر فورس اسٹیشن پہنچے۔ دونوں اعلیٰ حکام نے دیسی ساختہ تیجس جنگی طیارے میں پرواز بھی کی۔ مشق کے دوران دونوں ممالک کے ایئر فورس اہلکاروں کے درمیان زمینی سطح کی متعدد سرگرمیاں بھی ہوئیں۔ ان میں ماہرین کے درمیان بات چیت، آپریشنل تبادلہ خیال، مشن پلاننگ کانفرنس، انجینئرنگ سے متعلق گفتگو، رکھ رکھاؤ کے طریقہ کار اور ایرو اسپیس سکیورٹی پر بریفنگ شامل تھیں۔ ان سرگرمیوں کے ذریعے دونوں فریقین نے ایک دوسرے کے کام کرنے کے طریقوں اور صلاحیتوں کو سمجھا نیز ایک دوسرے کے بہترین طریقہ کار سے سیکھا۔ ہندوستانی فضائیہ کے مطابق، ویر گارڈین 2026 نے دونوں فضائی افواج کے درمیان طویل عرصے سے قائم تعلقات اور پیشہ ورانہ تعاون کو مزید آگے بڑھایا۔

سنٹرل وسٹا پروجیکٹ کی راہ ہموار کرنے کے لیئے شاستری بھون اور کرشی بھون کو منہدم کیا جائے گا

نئی دہلی، 22 ستمبر (یواین آئی) لوٹینس دہلی کے دو

دیرینہ سرکاری دفتر کے کمپلیکس، شاستری بھون اور کرشی بھون کو سنٹرل وسٹا ری ڈیولپمنٹ پلان کے تحت نئی تعمیر کے لیے راستہ ہموار کرنے کی غرض سے 30 ستمبر تک خالی کر دیا جائے گا۔ سینٹرل پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ (سی پی ڈبلیو ڈی) نے ہدایت دی ہے کہ دونوں عمارتوں کو خالی کر کے 30 ستمبر تک حوالے کر دیا جائے، تاکہ ان کے متبادل کے طور پر کامن سنٹرل سکریٹریٹ کی عمارتوں جنہیں کرتویہ بھون 4 اور 5 کے نام سے جانا جاتا ہے، پر کام شروع کیا جا سکے۔ شاستری بھون اور کرشی بھون، جو دو اہم سرکاری دفاتر کے کمپلیکس ہیں، سنٹرل وسٹا ری ڈیولپمنٹ کے تعمیراتی مرحلے میں داخل ہونے کے ساتھ ہی منہدم کیے جانے کے لیے تیار ہیں۔ 16 ستمبر کے ایک خط میں، سی پی ڈبلیو ڈی نے کہا کہ پلاٹ نمبر 120، ڈاکٹر راجندر پرساد روڈ، نئی دہلی میں کرتویہ بھون 4 اور 5 کی تعمیر کے لیے ٹینڈر منظور کر لیا گیا ہے۔ 16 ستمبر کے سی پی ڈبلیو ڈی کے نوٹس میں اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ ڈاکٹر راجندر پرساد روڈ پر پلاٹ نمبر 120 پر بننے والی نئی عمارتوں کی تعمیر کا ٹینڈر پہلے ہی دیا جا چکا ہے۔ چونکہ نئی عمارتیں اسی زمین پر بنیں گی جس پر فی الحال شاستری بھون اور کرشی بھون واقع ہیں، اس لیے نوٹس میں ستمبر 2026 کے آخر تک ''موجودہ احاطے کو حوالے کرنے کے لیے ضروری کارروائی'' کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ نوٹس میں مزید کہا گیا ہے کہ اس کمپلیکس کو خالی کیا جانا ''عمل درآمد کرنے والی ایجنسی کو وقت پر سائٹ کی منتقلی کو آسان بنانے اور شیڈول کے مطابق تعمیراتی کام کے آغاز کو ممکن بنانے کے لیے ضروری ہے۔'' 50 سے زائد برسوں سے، یہ دونوں کمپلیکس مرکزی حکومت کے متعدد دفاتر کی میزبانی کرتے رہے ہیں، جن میں تعلیم، اطلاعات و نشریات، خواتین و اطفال کی ترقی، زراعت، سماجی انصاف، اور کارپوریٹ امور کی وزارتوں کے ساتھ ساتھ پرنسپل ڈائریکٹر جنرل (اطلاعات) کا دفتر بھی شامل ہے۔ یہ دونوں عمارتیں سنٹرل وسٹا ماسٹر پلان کے تحت ایک بڑے منصوبے کا حصہ ہیں، جس کا مقصد سکریٹریٹ کی متعدد پرانی عمارتوں کی جگہ جدید اور مربوط سہولیات فراہم کرنا ہے تاکہ حکومت کی بڑھتی ہوئی افرادی قوت کو زیادہ موثر انداز میں رکھا جا سکے اور شعبوں کے درمیان ہم آہنگی کو بہتر بنایا جا سکے۔ تعمیراتی عملے کے سائٹ سنبھالنے سے پہلے، شاستری بھون اور کرشی بھون میں مقیم وزارتوں اور شعبوں کو اپنی منتقلی مکمل کرنی ہوگی۔ سی پی ڈبلیو ڈی کی اس اطلاع میں ایک واضح ترتیب دی گئی ہے: عمارتوں کو خالی کرنا، رسمی طور پر زمین حوالے کرنا، اور پھر تعمیر شروع کرنے کی اجازت دینا۔ اس سے قبل جون 2026 میں، 1950 کی دہائی کے آخر میں تعمیر کیے گئے ادیوگ بھون کو مئی میں پاس کے نرمان بھون کے منہدم ہونے کے فوراً بعد مسمار کر دیا گیا تھا۔ ان دونوں عمارتوں کی وزارتوں کو اب نو تعمیر شدہ کرتویہ بھونوں میں منتقل کر دیا گیا ہے،

اردو میڈیا نے ثقافتی بیانیے کو سب سے زیادہ اجاگر کیا: مشتاق صدف

نئی دہلی، 22 ستمبر (یواین آئی) شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے زیر اہتمام ''عصر حاضر میں اردو میڈیا کا کردار'' کے موضوع پر ایک توسیعی خطبے کا انعقاد کیا گیا جسے اردو زبان و ادب کے ممتاز شاعر، نقاد اور صحافی ڈاکٹر مشتاق صدف نے پیش کیا۔ جلسے کی صدارت پروفیسر کوثر مظہری نے کی۔ جاری ریلیز کے مطابق ڈاکٹر مشتاق صدف نے توسیعی خطبے میں کہا کہ عصر حاضر میں اردو میڈیا نے پوری دیانت داری کے ساتھ ثقافتی بیانیے کو اجاگر کیا ہے۔ اپنے محدود وسائل کے باوجود اردو میڈیا اردو زبان اور ہندوستانی تہذیب کے تحفظ کے لیے کوشاں ہے۔ ڈاکٹر صدف نے یہ بھی کہا کہ عوامی مسائل کے تدارک کے لیے اردو میڈیا کی کارکردگی اطمینان بخش ہے۔ عام شہری اور پسماندہ طبقات کی آواز کو اقتدار تک پہنچانے میں بھی اردو میڈیا اپنا کلیدی کردار ادا کر رہا ہے، نیز زبان کے محاسن اور فکری روایات کو ڈیجیٹل دنیا میں بڑی تن دہی سے منتقل بھی کر رہا ہے۔ انھوں نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ اردو صحافت نے ادھر انٹرنیٹ، سوشل میڈیا اور موبائل ایپ کو اپنا کر جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگی کا ثبوت دیا ہے۔ مشتاق صدف، جنھوں نے حال ہی میں سرسید اکیڈمی (اے ایم یو) کے ڈپٹی ڈائریکٹر کی ذمہ داری سنبھالی ہے، نے اپنے خطبے میں فیک نیوز، جھوٹی خبروں کی تشہیر، پروپیگنڈہ، سنسنی خیزی اور ریٹنگز و ویوز بٹورنے کے لیے یک طرفہ رپورٹنگ پر اظہار تشویش کرتے ہوئے کہا کہ اس سے ملک کی جڑیں کمزور ہوں گی۔ ڈاکٹر مشتاق صدف نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سرسید احمد خاں، مولانا محمد علی جوہر اور ابوالکلام آزاد نے اپنی صحافت سے ملک و قوم کی تعمیر و ترقی کے لیے جو گراں قدر خدمات انجام دی ہیں، عصر حاضر کے اردو میڈیا کو بھی اس سے روشنی حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ اپنی صدارتی تقریر میں صدر شعبہ اردو پروفیسر کوثر مظہری نے ڈاکٹر مشتاق صدف کے خطبے کو بے حد معلوماتی اور پرمغز قرار دیتے ہوئے کہا کہ اردو میڈیا کو چاہیے کہ وہ اپنی اخلاقی ذمہ داریوں کے پیش نظر رائے عامہ کی تشکیل کے لیے خوشگوار فضا اور اظہار رائے کی آزادی کو مثبت رنگ عطا کرے۔